روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
12 ستمبر 2024

THURSDAY
12-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08
شکیب کے بعد مشرفی پر بھی قتل کا مقدمہ

صفحہ 08
ٹیسٹ رینکنگ: بابر اعظم، رضوان کی ترقی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 201 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 201 ■ جلد: 14

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے دورے امریکہ کے دوران بیان

امیت شاہ اور راجناتھ سنگھ سیخ پا

گاندھی ان قوتوں کے ساتھ کھڑا جو ہندوستان کو تقسیم کرنے کی سازش کر رہی ہیں: امیت شاہ

سرینگر/11 ستمبر//

کانگریس لیڈر راہول گاندھی پر ان قوتوں کے ساتھ کھڑے ہونے جو ہندوستان کو تقسیم کرنے کی سازش کر رہی ہیں کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ چاہے وہ جموں اور کشمیر میں جموں....101

پانچ سال سے زائد عرصہ تک نظر بند انجینئر رشید آخر کار تہاڑ جیل سے رہا

"میں مودی کے نظریہ کے خلاف لڑوں گا، مسئلہ کشمیر کے پُر امن حل کیلئے آخری سانس تک لڑوں گا": انجینئر رشید

سرینگر/11 ستمبر//

جموں کشمیر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے نظریہ کیخلاف لڑیں گے اور کہا کہ میں اپنے لوگوں کو مایوس نہیں ہونے دوں گا جبکہ عہد کرتا ہوں کہ میں وزیر اعظم مودی کے نئے کشمیر کے بیانیے کا مقابلہ کروں گا، جو مکمل طور پر ناکام ہو گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق دہلی کی پٹیالہ ہاوس عدالت کی جانب سے عبوری ضمانت دینے کے بعد لوک سبھا ممبر اور عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ انجینئر رشید آخر کار پانچ سال....102

ملی ٹنسی فنڈنگ کیس میں دہلی کے تہاڑ جیل میں نظر بند عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور رکن پارلیمان برائے بارہمولہ انجینئر رشید 5 سال سے زائد عرصہ کے بعد عبوری ضمانت پر جیل سے باہر آئیں۔ جیل سے باہر آتے ہی انہوں نے کہا کہ وہ آخری سانس تک

انجینئر رشید کی باقاعدہ ضمانت کی درخواست پر فیصلہ 5 اکتوبر تک موخر

سرینگر/11 ستمبر//

نئی دہلی کی پٹیالہ ہاوس عدالت نے ملی ٹنسی فنڈنگ کیس میں نظر بند رکن پارلیمان برائے بارہمولہ انجینئر رشید کی رہائی کا حکم جاری کیا، جس میں یہ شرط عائد کی گئی کہ وہ فنڈنگ کیس کے بارے میں میڈیا سے بات نہیں کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات سے قبل عبوری ضمانت ملنے کے بعد ملی ٹنسی فنڈنگ معاملہ میں نظر بند عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ انجینئر رشید کی رہائی کا عدالت نے حکم دیا ہے۔ تاہم، بدھ کو مقرر کردہ ان کی باقاعدہ ضمانت کی درخواست پر حکم کا اعلان 5 اکتوبر 2024 تک موخر کر دیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر میں عوامی اتحاد پارٹی کے چیف ترجمان....103

ہند پاک کے مابین طویل عرصہ تک جنگ بندی

معاہدے پر عملدرآمد کے بیچ سکوت ٹوٹ گیا

سرینگر/11 ستمبر//

پاکستان اور بھارت کے مابین طویل عرصہ تک جنگ بندی معاہدے پر عملدرآمد کے بیچ سکوت ٹوٹ گیا جس دوران پاکستانی رینجرس نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اکھنور سیکٹر میں بھارتی چوکیوں کو نشانہ بنایا اور شدید نوعیت کی فائرنگ کی۔ فائرنگ واقعہ میں ایک بی ایس ایف اہلکار زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ہند پاک کے مابین سرحدوں پر سکوت ایک مرتبہ پھر ٹوٹ گیا جس دوران پاکستانی رینجرس نے بھارتی چوکیوں کو نشانہ بنا کر اشتعال انگیز فائرنگ کی۔ بی ایس ایف کے مطابق جموں میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ اکھنور میں....104

پاکستان، بھارت اور افغانستان سمیت

جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے

سرینگر/11 ستمبر//

پاکستان، بھارت اور افغانستان سمیت جموں کشمیر کے کئی علاقوں میں بدھ کی صبح زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 5.8 درج کی گئی اور اس کا مرکز پاکستان بتایا جاتا ہے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں بدھ کی اعلی الصبح زلزلے کے جھٹکوں سے خوف وہراس کی لہر دوڑ گی۔ زلزلے کے جھٹکے محسوس ہونے کے ساتھ ہی لوگ گھروں سے باہر آئیں اور اللہ تعالی کی بارگاہ سے رجوع کرنے لگے۔ معلوم ہوا ہے کہ بدھ کی....106

نیشنل کانفرنس صوبائی صدر ناصر اسلم وانی

نے کپواڑہ سے کاغذات نامزدگی داخل کئے

سرینگر/11 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے تیسرے مرحلہ میں نیشنل کانفرنس صوبائی صدر ناصر اسلم وانی نے آج پارٹی نائب صدر عمر عبداللہ کی موجودگی میں اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ پارٹی کے رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی، ٹریجر رشمی اوبرائے اور ضلع صدر کپواڑہ قیصر جمشید لون اور دیگر لیڈران و عہدیداران بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے سے پہلے پارٹی کے سینکڑوں کارکنان نے ناصر اسلم وانی کو جلوس کی صورت میں ریٹرننگ آفس کے دفتر تک لیا، جہاں انہوں نے اپنی تا.....105

ملک کی توجہ نئے اختراعی شعبوں کو دیکھتے ہوئے موجودہ حل کو مضبوط بنانے پر مرکوز

سرینگر/11 ستمبر//

ملک کی توجہ نئے اور اختراعی شعبوں کو دیکھتے ہوئے موجودہ حل کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی صرف مستقبل کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس کے اثرات ابھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ویڈیو پیغام کے ذریعہ 'سبز ہائیڈروجن' کے موضوع پر منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دنیا ایک اہم تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ انہوں نے اس بڑھتے ہوئے احساس پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی صرف مستقبل کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس کے اثرات ابھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس پر کارروائی کی فوری....107

ادھمپور میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح جھڑپ

دو ملی ٹنٹ ازجان، علاقے میں تلاشی آپریشن جاری/ پولیس

سرینگر/11 ستمبر//

جموں کے ادھم پور کھنڈا را ٹاپ علاقے میں ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان مسلح جھڑپ میں دو ملی ٹنٹ مارے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ادھم پور کے بسنت گڑھ علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ ذرائع کے مطابق ادھم پور کے کھنڈا را ٹاپ علاقے میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد فوج، سی آر پی ایف اور ایس او جی نے علاقے کو محاصرہ میں لیا جس دوران وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ تلاشی آپریشن کے دوران علاقے میں....108

جموں وکشمیر کے لوگوں کی قدر ہماری اولین ترجیح

سرینگر/11 ستمبر//

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کو انھیں اکھاڑ پھینکنا ہے، ہماری حکومت آئے گی اور ہم جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دلائیں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سبھی پارٹیوں کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکز کے زیر انتظام....109

درنگہ بل پانپور میں المناک سڑک حادثہ

تیز رفتار ٹینکر نے سکوٹی کو ٹکر ماری، باپ لقمہ اجل، بیٹا زخمی

سرینگر/11 ستمبر//

پانپور کے درنگہ بل علاقے میں تیز رفتار آئل ٹینکر نے سکوٹی کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں والد لقمہ اجل اور بیٹا زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق پانپور کے درنگہ بل علاقے میں ایک المناک سڑک رونما ہونے کے بعد شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ اس کا بیٹا شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ عین شاہدین کے مطابق سڑک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک سکوٹی جس پر باپ بیٹا سوار تھے کو ایک تیز رفتار تیل کے ٹینکر نے زوردار ٹکر ماری جس کے نتیجے میں سکوٹی پر دونوں باپ بیٹا شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ اگرچہ انہوں نے اسپتال علاج کیلئے پہنچایا گیا تاہم وہاں باپ کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا جبکہ بیٹے کا علاج جاری....110

نیشنل کانفرنس اور کانگریس خاندانی جماعتیں: ریڈی

عوام اب بھارتیہ جنتا پارٹی کو زبردست منڈیٹ دیں گے

سرینگر/11 ستمبر//

کانگریس اور نیشنل کانفرنس خاندانی جماعتیں ہے جنہوں نے جموں کشمیر کے وسائل کو صرف لوٹ لیا کا الزام عائد کرتے ہوئے جی کیشن ریڈی نے اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر کے عوام خاندانی پارٹیوں کو مسترد کر دیں گے اور بی جے پی کو زبردست مینڈیٹ دیں گے تاکہ جموں وکشمیر ترقی اور ترقی کی راہ پر گامزن رہے۔ ادھر سابق وزیر انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ جموں کشمیر سے دفعہ 370 کے بعد عوام کو انصاف ملا۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں بی جے پی کیلئے انتخابی مہم کے سلسلے میں خیمہ زن بی جے پی کے سنیئر....111

کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ چین کے ساتھ کاروبار نہیں کرینگے

بھارت نے چین کے ساتھ تجارتی لین دین نہیں روکا: ایس جئے شنکر

سرینگر/11 ستمبر//

بھارت نے چین کے ساتھ تجارتی لین دین نہیں روکا ہے، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کن علاقوں میں اور کن شرائط پر تجارت کی جانی چاہیے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا کہ کاروباری اداروں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان کے خطرات سے قومی سلامتی پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اور ہندوستانی حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کاروبار کو سوچ روی اختیار کرنے اور چیزوں کو غور سے دیکھنے کا کہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق برلن میں جرمن دفتر خارجہ کی سالانہ سفیر کانفرنس....112

جماعت اسلامی واضح کریں کہ کیا ان کے امیدوار

الیکشن لڑ رہے ہیں یا ایجنسیوں کے ایجنٹ ہیں: محبوبہ مفتی کا سوال

سرینگر/11 ستمبر//

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور سابق وزیر اعلی محبوبہ مفتی نے کالعدم جماعت اسلامی جموں وکشمیر پر سخت حملہ کرتے ہوئے ان سے کہا کہ وہ اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے والوں کے بارے میں اپنا موقف واضح کریں کہ کیا وہ ان کے امیدوار ہے یا ایجنسیوں کے ایجنٹ ہے۔ سی این آئی کے مطابق شوپیاں میں ایک جلسہ عام کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ جماعت اسلامی والے واضح کریں کہ جو امیدوار ان کے نام پر الیکشن لڑ رہے ہیں کیا وہ واقعی میں ان کے ہیں....113

ناسازصحت کے باعث عبدالحق خان

انتخابات کی دوڑ سے باہر فرزند کو میدان میں اتارنے کا فیصلہ

سرینگر/11 ستمبر//

ناسازصحت کے باعث سابق کابینہ وزیر اور پی ڈی پی کے سنیئر لیڈر ایڈوکیٹ عبدالحق خان نے جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوڑ سے باہر رہنے کا اعلان کیا جبکہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے ان کے فرزند کو باپ کی جگہ میدان میں اترنے کا فیصلہ لیتے ہوئے انہیں منڈیٹ دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک اہم سیاسی پیش رفت میں پی ڈی پی کے سنیئر لیڈر اور سابق وزیر عبدالحق خان نے اسمبلی انتخابات کی دوڑ سے باہر رہنے کا اعلان کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایڈووکیٹ عبدالحق خان کی صحت کی خرابی نے انہیں الیکشن لڑنے کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر دیا اور انہوں نے الیکشن لڑنے....114

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات، چناوی سرگرمیوں میں مزید تیزی

ندریلیوں پر روک لگنی چاہئے نہ ہی بوتھ بدلے جائیں، الیکشن کمیشن کی ہدایت

سرینگر/11 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کی سرگرمیوں میں تیزی آنے کے بیچ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جموں کشمیر انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ چاؤ کی سرگرمیوں سے متعلقہ ریلیوں اور جلسے جلوسوں پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہئے اور نا ہی انتخابی مراکز کو تبدیل کیا جائے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخاب تین مراحل میں ہونے ہیں۔ اس سے....115

ہاتھوں پر جھریوں کا بڑھتی عمر سے تعلق

خواتین چہرے کی خوبصورتی کے معاملے میں حساس ہوتی ہیں اس لیے وہ اکثر ہاتھوں کی خوبصورتی کو نظر انداز کر دیتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر کسی کی بھی اصل عمر کا پتہ چلانا ہو تو اس کے ہاتھوں کو دیکھنا چاہیے۔ اگر ہاتھوں کا خیال نہ رکھا جائے تو وہ بھی بھدے ہو جاتے ہیں اور ان پر جھریاں ظاہر ہو جاتی ہیں، ساتھ ہی ان کی رنگت چہرے کے نسبت کم ہو جاتی ہے اس لیے ہاتھوں کی خوبصورتی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ ہاتھوں پر ظاہر ہونے والے دھبوں کا تعلق بڑھتی ہوئی عمر سے ہرگز نہیں ہوتا بلکہ یہ سورج کی شعاعوں کا نتیجہ ہوتا ہے جس سے ہاتھوں کی جلد سکڑنے لگتی ہے۔ نیویارک کے کورنیل میڈیکل سینٹر کی ڈاکٹر ایلن لمبروزا کا کہنا ہے کہ ابتدائی عمر میں سورج کے اثرات ہاتھوں پر اثر انداز نہیں ہوتے، یہ زیادہ تر 50 سال کے بعد سامنے آتے ہیں اس لیے جتنا ممکن ہو سکے اپنے ہاتھوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔

لوشن کا استعمال

ہاتھوں کی جلد بہت جلد خشک ہو جاتی ہے بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اس کی وجہ ہاتھوں کا بار بار دھونا، برتن اور کپڑے دھونے کے دوران گلوز کا نہ پہننا اور مختلف کیمیکلز ڈیٹرجنٹس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے اپنے ہاتھوں کی روزانہ رات سونے سے پہلے کلینزنگ کریں اور ایسے ہینڈ لوشنز اپلائی کریں جن میں موسچرائزر کی مقدار زیادہ ہو۔

گلوز ضرور پہنیں

کوئی بھی تیز قسم کا کیمیکل استعمال کرتے وقت خاص طور پر برتنوں اور کپڑوں کی صفائی کے لیے ڈش واشر اور بلیچ کو استعمال کرنے سے پہلے ربڑ کے دستانے ضرور پہنیں۔ اکثر کلینزنگ ایجنٹ ہاتھوں کے ساتھ ناخنوں کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں جس کے باعث ناخن کمزور ہو کر ٹوٹنے لگتے ہیں اور ان کی افزائش میں کمی واقع ہونے لگتی ہے کیونکہ جب یہ کیمیکل ملا پانی ناخنوں کے اندر تک جاتا ہے تو اس کی وجہ سے ناخن کی اندر کی جلد سکڑنے لگتی ہے اور سکڑنے کے ساتھ ساتھ وہ خشک ہوتی چلی جاتی ہے، یوں ناخنوں کی کئی بیماریاں پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے اس لیے ان تمام مسائل کا حل ربڑ کے دستانوں کا استعمال ہے۔

ہاتھوں کا مساج

روزمرہ کے کاموں میں ہاتھوں کی صفائی کو بھی معمول بنائیں، اپنے ہاتھوں کی حفاظت اور ان پر پڑنے والی لائنوں، داغ، جھریوں اور اسکن کینسر سے بچانے کے لیے ایسی ہینڈ کریم کا استعمال کریں۔

قوت مدافعت میں اضافہ بیماریوں سے بچاؤ

اچھی صحت کے لئے جسم کا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ مضبوطی سے مراد صرف عضلاتی پٹھوں کا استحکام اور طاقت نہیں ہے بلکہ جسم میں امراض کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ ایسے افراد جن میں یہ صلاحیت مستحکم ہوتی ہے وہ بڑے بڑے مرض بھی جھیل لیتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں افراد وبائی امراض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں جب کہ کروڑوں افراد ان سے محفوظ بھی رہتے ہیں۔ ان کروڑوں میں اکثریت ان ہی افراد کی ہوتی ہے کہ جو کسی حفاظت ٹیکے کے بغیر بھی ان وباؤں کی یلغار سے بحفاظت نکل آتے ہیں۔ یہ کرشمہ دراصل ان کے جسم کی اس قوت کا ہوتا ہے جسے ہم قوت مدافعت Immunity کہتے ہیں۔ جسم کو مضر جراثیم سے محفوظ رکھنے کی یہ صلاحیت قدرت کا نہایت اہم عطیہ ہے۔ جو لوگ اس نعمت کی قدر اور اس کی حفاظت کا اہتمام کرتے ہیں، امراض کی زد سے محفوظ رہتے ہیں۔ جسم کی حفاظت کا سامان بھی صحت وصفائی کے لئے بہتر ضروری اقدامات، آلودہ ماحول سے بچاؤ، گندگی سے احتیاط، مناسب غذاؤں کے استعمال، بسیار خوری سے پرہیز، ورزش اور صاف ستھرے ماحول اور فضا میں زندگی بسر کر کے کیا جا سکتا ہے۔

غذا

قوت مدافعت میں اضافے کے لئے غذا میں پروٹین، کاربو ہائیڈریٹس، فیٹس، وٹامنز اور معدنی نمکیات بہت ضروری ہیں۔ پروٹین کے بڑے ذرائع دودھ، دہی، پنیر، انڈے، گوشت اور مچھلی ہیں۔ پروٹین عضلات بناتے ہیں۔ کاربو ہائیڈریٹس اور چکنائی دونوں طاقت پیدا کرتے ہیں۔ چکنائی کے ذرائع چربی، مکھن اور تیل ہیں۔ کاربو ہائیڈریٹس میں مختلف قسم کے اناج، دالیں اور آلو شامل ہیں۔ وٹامن A کے ذرائع دودھ اور اس کی مصنوعات، ٹماٹر، سبز اور زرد رنگ کی سبزیاں مثلاً گاجر وغیرہ شامل ہیں۔ وٹامن B خمیر، کلیجی، جگر، گردوں، ثابت اناج، ثابت گندم والی روٹی سے حاصل ہوتی ہے۔ وٹامن C رس دار پھلوں، کینو، مالٹا، موسمی، آلو، سبز پتے والی سبزیوں اور کلیجی میں پائی جاتی ہیں۔ وٹامن D مچھلی کے تیل اور مکھن سے حاصل ہوتی ہے۔ بیماریوں کو روکنے والی بہترین غذائیں مائع تکمیلی اجزاء پر مشتمل ہیں جن میں بیٹا کیروٹین، وٹامن C اور E شامل ہیں۔ یہ غذائیں قوت مدافعت میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔

وٹامن کی گولیاں

اگر تھوڑی مقدار میں وٹامن کی گولیاں استعمال کی جائیں تو قوت مدافعت مزید بہتر ہوتی ہے۔

تلبینہ اور دلیہ صحت بخش ناشتے

اناج ایک جادو سا اثر رکھنے والی غذا ہے جو مختلف وٹامنز، معدنیات، فائبر اور انرجی آکسیڈنٹ سے بھری ہوئی ہے اسی لئے اناج کو صحت کا خزانہ قرار دیا گیا ہے اور یہ بات ایسی غلط بھی نہیں جو لوگ اناج سے بنی غذائیں کھاتے ہیں ان میں دل کے امراض کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ جرنل جاما انٹرنل میڈیسن میں شائع ہونے والی تحقیق سے وابستہ ماہرین نے 14 برس تک 100 افراد کی غذا اور صحت کے نتائج کی نگرانی کی۔

یہ تمام لوگ 1984ء سے 2010ء تک صحت مند رہے آخری برسوں میں جن 26 لوگوں کی موت واقع ہوئی ان کا سبب دوسرے جسمانی امراض تھے۔ جن لوگوں کی خوراک میں اناج، براؤن چاول، مکئی، دلیہ اور جو زیادہ مقدار میں شامل تھے وہ بالخصوص دل کی بیماریوں میں مبتلا نہیں ہوئے۔ تحقیق کاروں کے مطابق خالص اناج کا 28 گرام یا ایک چھوٹا پیالہ ریشے دار (فائبر) غذا مثلاً دلیہ دن میں ایک بار کھانے سے موت کے خطرے کو 5 جبکہ دل کے دورے اور دیگر امراض کے خطرے کو کم از کم 10 فیصد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

ہارورڈ اسکول آف پبلک ہیلتھ سے منسلک ڈاکٹر ہانگیو دو کے مطابق "ان غذائی عادات میں تبدیلی سے اناج کی کھپت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ نتائج نے خاصا امید افزا ثبوت فراہم کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ خالص اناج کا کھانا کھانے کے فوائد سے متوقع زندگی میں توسیع ہو سکتی ہے۔ مطالعے کے مصنف ڈاکٹر ہانگیو دو کے مطابق بھوسے والے اناج میں چوکر اور جراثیم رہ جاتے ہیں۔

بیماریوں سے بچنے کے فطری طریقے

ترقی کا جنون اور وقت کی تیز رفتاری دو ایسے عوامل ہیں جنہوں نے انسان کو مادی لحاظ سے تو ہو سکتا ہے بہت نوازا ہو لیکن جسمانی و روحانی حوالے سے لاتعداد مسائل سے متعارف بھی کروایا ہے۔ فی زمانہ ہر انسان کی زبان پر "میرے پاس وقت نہیں ہے" کے الفاظ وقت کی رفتار کے سامنے اپنے بے بسی کا اعتراف ہیں۔ وقت ایک ایسی سچائی ہے جس سے راہ فرار ممکن ہی نہیں لیکن یہ بھی سچ ہے کہ جو آدمی روزانہ اپنے لیے تھوڑا سا وقت نہیں نکال پاتا، اسے بہت سا وقت نکالنا پڑ جاتا ہے۔ جب وقت اپنا آپ دکھاتا ہے تو وہی ہفتہ عشرہ صاحب فراش رہنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ بہترین اور صحت مندانہ طرز عمل یہ ہے کہ 24 گھنٹہ زندگی کو تین برابر حصوں میں تقسیم کر کے آٹھ گھنٹے سویا جائے، آٹھ گھنٹے کام کیا جائے اور بقیہ آٹھ گھنٹوں کو تعمیری اور فلاحی سرگرمیوں میں صرف کیا جائے۔ تن آسانی سے بچا جائے کیونکہ تن آسانی امراض کا باعث بنتی ہے۔ تن درستی کے لیے کوشاں رہا جائے کیونکہ تن درستی آسودگی لاتی ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: "آسودہ رہنے کے دو ہی راستے ہیں، جو پسند ہے اسے حاصل کر لو یا جو میسر ہے اسے پسند کر لو" لیکن آج کا انسان اپنی پسند کے حصول میں اس قدر سرگرداں ہے کہ جو حاصل ہے اس سے بھی لاپروا اور لاتعلق سا دکھائی دیتا ہے۔ صحت دنیا کی سب سے بڑی دولت اور نعمت عظمیٰ ہے۔ سالہا سال قبل تنگدستی اور کسمپرسی کے عالم میں رہنے والے عظیم شاعر اسد اللہ غالب بھی مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ تنگ دستی بھی ہو اگر غالب..... تن درستی ہزار نعمت ہے۔

ناشتہ ترک کرنا زندگی مختصر کر سکتا ہے

ناشتے کو عام طور پر دن کا سب سے اہم کھانا کہا جاتا ہے اور ماہ رمضان کے آغاز کے ساتھ ہی دنیا بھر میں کروڑوں مسلمانوں کے لیے ناشتے کی جگہ سحری لے لیتی ہے۔ سحری ہو یا ناشتہ، صبح کا یہ کھانا کتنا اہم ہے اس بارے میں امریکن کالج آف کارڈیالوجی کی حالیہ تحقیق کے مطابق یہ زندگی لمبی بھی کر سکتا ہے جبکہ ناشتہ چھوڑنے سے دل کی بیماری سے ہلاکت کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق کے نتائج پر کئی امریکی یونیورسٹیوں کے محققین اور پروفیسروں نے کام کیا۔ انھوں نے سنہ 1988ء اور 1994ء کے درمیان 40 سے 75 سال کی عمر کے 6550 افراد کے ناشتے کی عادات کا جائزہ لیا۔ تحقیق میں شامل افراد سے پوچھا گیا تھا کہ وہ ناشتے میں کیا کھاتے ہیں۔ اس جائزے میں شامل پانچ فیصد افراد نے کہا کہ وہ کبھی ناشتہ نہیں کرتے تقریباً 11 فیصد نے کہا کہ وہ شاذ و نادر کرتے ہیں اور 25 فیصد نے کہا کہ وہ کبھی کبھی کرتے ہیں۔ محققین نے پھر سنہ 2011ء تک کے اموات کے ریکارڈ کا جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ سروے میں شامل 2318 لوگ اب دنیا میں نہیں تھے۔ انھوں نے پھر ناشتہ کرنے کے رجحان اور اموات کے درمیان تعلق تلاش کرنے کی کوشش کی۔ طبی تحقیق سے پہلے ہی یہ بات سامنے آ چکی ہے کہ ناشتہ چھوڑنے کا صحت پر منفی اثر پڑ سکتا ہے، تاہم سائنسدان اب بھی اس تعلق کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس این ایچ ایس نے اس تحقیق پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ناشتہ نہ کرنا براہ راست دل اور شریان کی بیماریوں سے ہلاکت کی وجہ ہے۔

مراقبے میں کامیابی کیسے حاصل ہو

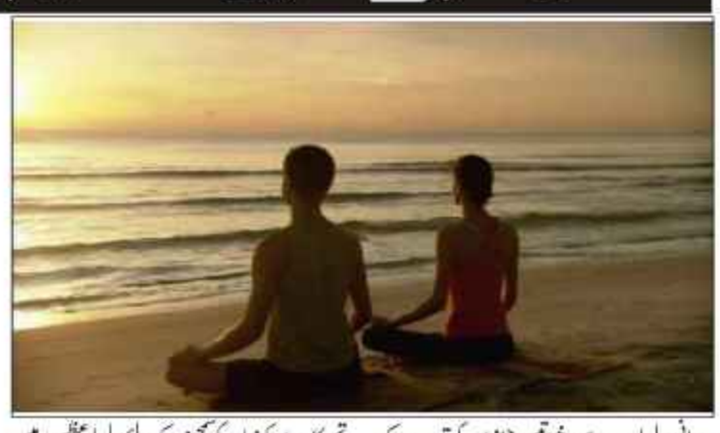

روحانی سلسلہ سے وابستہ خواتین و حضرات کو تربیت کے لئے کن خصوصیات کی ضرورت پڑتی ہے، اسے اپنی شخصیت میں مثبت نکھار پیدا کرنے کے لئے کن کن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے یہ سب باتیں جاننے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب میں الحمدللہ اس کلاس سے بڑی معاونت مل رہی ہے۔ روحانی سلاسل میں فرد کی تربیت کے مختلف مراحل اور اعمال واشغال ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ جن کا ذکر ہماری گفتگو میں ہوتا رہا ہے اور آگے بھی ہو گا۔ لاشعوری معاملات کی تفہیم، باطنی نظر کو سمجھنے، باطنی تحریکات اور کیفیات کو سمجھنے کے لئے سلسلہ عظیمیہ میں سب سے زیادہ زور جس مشق پر دیا جاتا ہے وہ مراقبہ ہے۔ مراقبہ کے ذریعے کوئی بھی فرد خواہ اس کا تعلق روحانی سلسلہ سے ہو یا نہ ہو بہت سے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ مراقبہ سے فوائد تین مراحل میں حاصل ہوتے ہیں۔

1۔ جسمانی 2۔ ذہنی 3۔ روحانی یا لاشعوری

کئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ مراقبہ کر رہے ہیں لیکن انہیں کچھ نظر نہیں آتا اور نہ ان کی روحانی آنکھ کھلی ہے۔ سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہم اس مشق کو ٹھیک طرح سے کر رہے ہیں یا نہیں۔ اگر اس مشق کو ٹھیک طرح سے سر انجام دیا جا رہا ہے، اس کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے تو نتائج نہ ملنے کی وجوہات کا جائزہ لینا چاہیے۔ مثال: ہم اپنے بچے کو پرائمری سکول بھیجتے ہیں۔ ایک سال گزر جائے اور بچے کو ABCD بھی نہ آئے تو ہم یہ جائزہ لیتے ہیں کہ کیا سکول میں صحیح طریقے سے نہیں پڑھایا جا رہا یا بچہ ہی ٹھیک طرح نہیں پڑھ رہا۔ بالکل اسی طرح مراقبہ کا معاملہ ہے۔ مراقبہ کرنے سے پہلے کچھ ہدف مقرر کیے جا سکتے ہیں کہ ہمیں اتنے دن کے مراقبہ میں یہ نتائج حاصل ہونا چاہئیں۔ سب سے پہلا نتیجہ مراقبے کے جسمانی اثرات ہیں۔ مراقبہ کرنے والے شخص کو اگر وہ ٹھیک طرح سے مراقبہ کر رہا ہو تو سب سے پہلے جو نتیجہ ملنا چاہیے وہ نیند میں بہتری ہے۔ بیس سے تیس منٹ مراقبہ کرنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ نیند بہت اچھی اور گہری ہو جاتی ہے اور اس دوران جسم کی ریپیئرنگ (Repairing) اور میںٹیننس (Maintenance) کا جو قدرتی نظام ہے وہ زیادہ فعال اور متحرک ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں مراقبہ کرنے والا فرد فریش رہتا ہے۔ بے خوابی یا کم خوابی کے کئی مریضوں میں مراقبہ سے علاج کے بہترین نتائج سامنے آئے ہیں۔ یہاں تک کہ کچھ عرصہ بعد ان مریضوں کی نیند کی دوائیں بتدریج کم ہونا شروع ہو گئیں۔ روحانی علوم کے حصول میں سالکین کو کم کھانے، کم بولنے اور کم سونے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اگر کوئی فرد اپنی نیند کا دورانیہ آٹھ گھنٹے سے کم کر کے چھ گھنٹے کرنا چاہے تو اس کی صحت پر منفی اثرات پڑ سکتے ہیں جبکہ مراقبہ کرنے والا شخص آدھے گھنٹے کا مراقبہ کر کے دو گھنٹے تک کی نیند کے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

مراقبے کے پہلے نتیجے کے طور پر نیند اور جسمانی نظام میں بہتری آنی چاہیے۔

مراقبے کا دوسرا نتیجہ ذہنی اور نفسیاتی طور پر بہتری ہے مثال کے طور پر ارتکاز توجہ میں اضافی، ذہنی یکسوئی ہونا یا ذہنی انتشار سے نجات ملنا۔ ذہنی یکسوئی میں اضافہ قوت ارادی اور خود اعتمادی میں اضافہ کا ذریعہ بنتا ہے۔ کسی ماہر رہنمائی کے ساتھ مراقبہ کرنے سے تقریباً چھ ماہ میں آدمی کی شخصیت میں نمایاں تبدیلیاں آنی چاہئیں۔ اگر مقررہ وقت میں نتائج حاصل نہیں ہو رہے یا ان مسائل سے چھٹکارا نہیں مل رہا کہ اس فرد کو تجویز کیا جائے کہ وہ اپنے گائیڈ سے رہنمائی حاصل کرے۔

مٹاپے سے کئی امراض لاحق

روانی اور ہم آہنگی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ اپنے گول گپا جیسے اور غیر معمولی ڈیل ڈول کے احساس کی وجہ سے جذباتی مسائل بھی انہیں درپیش ہوتے ہیں۔ مٹاپے کے جانچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جسم کے مجموعی وزن میں چربی کے فی صد تناسب کا اندازہ لگایا جائے۔ ایک اوسط قدوقامت کے مرد اور خاتون کے جسم میں 20 اور 25 فیصد سے زیادہ چربی نہیں ہونی چاہیے۔

اچھے کھلاڑیوں اور سخت ورزش کرنے والوں کے جسم میں 10 اور 15 فیصد سے زیادہ چربی نہیں ہوتی۔ مٹاپے کی پیمائش یا اندازہ لگانے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی کمر کے گوشت کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے چٹکی میں لیں۔

مٹاپے سے نجات کے لیے ورزش بہت ضروری ہے اور کم خوراک بھی لازمی ہے۔ بے شمار موٹے افراد آج بھی ڈبلے ہونے کی دوا پوچھتے ہیں، مگر اپنی غذائی عادات بدلنے اور ورزش اختیار کرنے کی نہیں سوچتے۔ مرد تو پھر بھی کچھ چل پھر لیتے ہیں لیکن خوش خوراک خواتین اچار کا گھڑا بنیں گھروں میں پڑے ہائے ہائے کرتی رہتی ہیں۔ مٹاپے کی وجہ سے لاحق ہونے والے امراض میں قلب کی تکلیف، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس خاص طور پر شامل ہیں۔ موٹے افراد میں عام طور پر صحت و توانائی کی بھی بڑی کمی رہتی ہے۔ جسمانی طور پر ان کے لیے چلنا پھرنا دوبھر رہتا ہے، خاص طور پر ان میں قوت برداشت کم ہوتی ہے۔ پھرتی، جسمانی چک اور جسم کی حرکات میں ضروری ربط بھی نہیں ہوتا۔

قدم ٹھیک طور پر نہیں اٹھتے۔ چلنے پھرنے، کام کے دوران اور اٹھنے بیٹھنے میں بھی

جسم کی بنیاد ہڈیاں انہیں مضبوط بنائیے

بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ انسانی جسم کی ہڈیاں کمزور ہوتی جاتی ہیں۔ ہڈیوں کے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ ہڈیوں کے بھربھرے پن یا آسٹیو پوروسس کی بیمار ہے۔ اس بیماری کی علامات عموماً دیر سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کی ابتدائی علامات میں مریض کو جوڑوں کے درد کے ساتھ ساتھ اٹھنے بیٹھنے میں بھی تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ ہڈیوں کے بھربھرے پن میں مبتلا شخص کسی وجہ سے گر جائے یا کوئی گہری چوٹ لگے تو اس کے ہاتھوں یا پیر کی ہڈی میں فریکچر کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بیماری یوں تو پورے جسم کی ہڈیوں کو متاثر کرتی ہے، لیکن ریڑھ کی لچک اور کلائی پر اس کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ آسٹیو پوروسس سے محفوظ رہنے کے طریقے اس بیماری سے محفوظ رہنے کا سب سے آسان حل نوجوانی سے متحرک زندگی گزارنا اور ورزش کرنا ہے۔ ورزش ہڈیوں کو مضبوط اور لچکدار بناتی ہے، لیکن خیال رہے کہ ورزش اپنی جسامت کے حساب سے کریں۔ بہت زیادہ بھاری بھر کم ورزشوں سے پرہیز کریں۔ ہڈیوں کے لئے وٹامن ڈی بہترین ہے جس کا آسان ذریعہ دھوپ کی شعاعیں ہیں۔ روزانہ دس سے پندرہ منٹ دھوپ میں گزارنے کو معمول بنا لیا جائے تو یہ ہڈیوں کے لئے مفید ہے۔

آپ کو کیسی ورزش درکار ہے؟

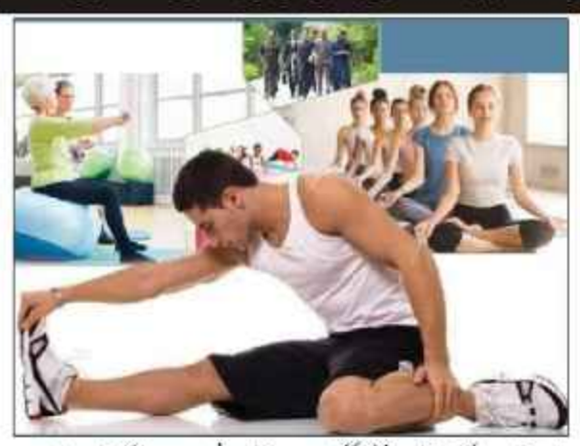

ماہرین کا یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ ورزش کوئی جادو نہیں کہ ایک دن منتر پڑھا اور اگلے روز آپ چست و چالاک اور اسمارٹ ہو گئے یہ تو ایک ایسا عمل ہے جسے جتنی باقاعدگی سے کیا جائے انسان اتنا ہی صحت مند و توانا رہتا ہے اور جسم چربی کا پہاڑ نہیں بنتا۔ اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ آپ سارا سارا دن ورزش کرتے رہیں گے مگر کچھ ورزشیں یقیناً دوسری مشقوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر کن نتائج دے سکتی ہیں۔

آپ کو کیسی ورزش درکار ہے؟ یہی سوال تو حل طلب ہے۔

چہل قدمی

تیز یا دھیمے انداز کی؟ دراصل ورزش کوئی بھی ہو اس میں کارڈیو ویسکولر ایکسرسائز لازمی طور پر شامل ہونی چاہئے۔ یہ دل کو مضبوط اور عضلات کو توانا رکھتی ہے۔ کیلوریز جلانے میں بھی مددگار ہوتی ہے۔ چہل قدمی کے لئے آپ کو ساز و سامان حتیٰ کہ ٹریک سوٹ پہننے کی بھی چنداں ضرورت نہیں۔ کسی بھی وقت لمبی مسافت طے کیجئے۔ بس آپ کے جاگر زیا چپل آرام دہ ہو۔ نیویارک کی ایک تحقیق کے مطابق روزانہ ایک گھنٹہ تیز چہل قدمی جسے Brisk Walk کہتے ہیں کی جائے تو انسان 500 کیلوریز جلا سکتا ہے۔ لگاتار روزانہ یہ معمول بنا لیا جائے تو 3500 کیلوریز سے آپ کا ایک پاؤنڈ وزن کم ہو سکتا ہے۔ پہلے دن 10 منٹ کا دورانیہ رکھ کر جسم کو مشقت کا عادی بنائیے پھر آہستہ آہستہ اس دورانیے میں اضافہ کیجئے۔

کھال کے خلیوں سے دھاگوں اور "انسانی ٹیکسٹائل" کی تیاری

پیرس: شوانجینئرنگ کے میدان میں ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے فرنچ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ میڈیکل ریسرچ، بورڈیاکس کے ماہرین کی ایک ٹیم نے انسانی کھال کے خلیوں سے اونی ریشے (یارن) تیار کر لیے ہیں جنہیں انہوں نے "انسانی ٹیکسٹائل" کا نام دیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ انسانی ٹیکسٹائل کو ذہم بند کرنے اور زندہ کھال پر مشتمل پیوند تیار کرنے میں کامیابی سے استعمال کیا جا سکے گا۔ ریسرچ جرنل "ایکٹا بایومیٹیریالیا" کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والے ایک مقالے میں ان سائنسدانوں نے انسانی ٹیکسٹائل کو ٹشو انجینئرنگ سے تیار کردہ مصنوعات کی نئی نسل قرار دیتے ہوئے اسے انسانی جسم کے لیے ہر لحاظ سے موزوں ترین قرار دیا ہے۔ انسانی خلیوں سے تیار کردہ ریشے اور ٹیکسٹائل کا اہم ترین فائدہ یہ ہے کہ اس سے انسانی مدافعتی نظام میں کوئی مزاحمتی ردعمل بھی پیدا نہیں ہوتا۔

وزیرخارجہ کی سعودی عرب میں قطر کے وزیراعظم سے ملاقات

ریاض// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے سعودی عرب میں قطر کے وزیر اعظم محمد بن عبد الرحمن الثانی کے ساتھ بات چیت کی اور دو طرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے کے طریقوں کی تلاش کی۔ جے شنکر نے علاقائی امور پر ال تھانی کی بصیرت کی تعریف کی۔ قائدین نے اس سے قبل جون میں دوحہ میں ملاقات کی تھی جس میں متعدد شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ جے شنکر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے قطر کی قیادت کو تہنیتی پیغام دیا۔ ہندوستان-قطر کی مضبوط شراکت داری کو اجاگر کرتے ہوئے، جے شنکر نے سیاست، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ثقافت اور ٹیکنالوجی میں تعاون پر زور دیا۔ جے شنکر کے دورہ ریاض میں ہندوستان-جی سی سی وزرائے خارجہ کی پہلی میٹنگ اور جی سی سی وزراء کے ساتھ دوطرفہ بات چیت میں شرکت شامل ہے۔ اپنے قیام کے دوران، جے شنکر نے سعودی نیشنل میوزیم اور کنگ عبدالعزیز فاؤنڈیشن فار ریسرچ اینڈ آرکائیوز کا دورہ کیا، جس سے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان تاریخی تعلقات کو تقویت ملی۔ وزارت خارجہ نے جی سی سی میں اہم

تجارتی تعلقات اور ہندوستانی تارکین وطن کی بڑی کمیونٹی کو نوٹ کیا، جس کا مقصد ادارہ جاتی تعاون کو بڑھانا ہے۔ ریاض کے بعد جے شنکر جرمنی اور سوئٹزرلینڈ جائیں گے۔ قبل ازیں سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے جمہوریہ ہند کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے عرب تعاون کونسل کے جنرل سکریٹریٹ کے ہیڈ کوارٹر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور انہیں مختلف شعبوں میں ترقی دینے کے طریقوں کا جائزہ لیا، اس کے علاوہ مشترکہ دلچسپی کے بھی علاقائی اور بین الاقوامی امور پر دوطرفہ اور کثیر الجہتی رابطوں کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ واضح رہے وزیر خارجہ ایس جے شنکر ہند-خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) کے وزرائے خارجہ کی پہلی میٹنگ میں شرکت کیلئے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض پہنچے۔ وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ پروٹوکول امور کے نائب وزیر عبدالمجید السمری نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہند-خلیجی تعاون کونسل کے وزرائے خارجہ کی پہلی میٹنگ میں شرکت کیلئے سعودی عرب کے ریاض، پہنچ گئے ہیں۔ اس پرتپاک استقبال کیلئے پروٹوکول امور کے نائب وزیر عبدالمجید السمری کا شکریہ۔ ریاض میں وزیر خارجہ کی جی سی سی کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ باہمی اجلاس بھی متوقع ہیں۔ ہندوستان اور جی سی سی کے درمیان سیاست، تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی تعاون، ثقافتی اور عوام تا عوام کے تعلقات سمیت سبھی شعبوں میں گہرے اور کثیر جہتی تعلقات ہیں۔ جی سی سی خطہ ہندوستان کیلئے ایک بڑے تجارتی پارٹنر کے طور پر ابھرا ہے اور ایک بڑی ہندوستانی تارکین وطن کمیونٹی کا گھر ہے، جن کی تعداد تقریباً 80 لاکھ 90 ہزار ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وزرائے خارجہ کی میٹنگ مختلف شعبوں میں ہندوستان اور جی سی سی کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کا جائزہ لینے اور اسے گہرا کرنے کا ایک موقع ہوگی۔ جی سی سی ایک علاقائی، بین الحکومتی، سیاسی اور اقتصادی یونین ہے جو بحرین، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات پر مشتمل ہے۔ کونسل کا مرکزی دفتر سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں واقع ہے۔

ابوظہبی کے ولی عہد نے راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی// ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زید النہیان نے پیر کو راج گھاٹ پر پھول چڑھا کر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے یادگار پر مہمانوں کی کتاب پر دستخط کیے۔ 1992 میں متحدہ عرب امارات کے بانی شیخ زید بن سلطان النہیان نے ہندوستان کے دورے کے دوران املتاس (کیسیا فسٹولا) کا پودا لگایا۔ 2016 میں، ان کے بیٹے شیخ محمد بن زید النہیان، متحدہ عرب امارات کے موجودہ صدر، نے مولشری کا پودا لگا کر اس روایت کو جاری رکھا۔ آج ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید آل نہیان نے اس وراثت کو مزید تقویت دیتے ہوئے املتاس (کیسیا فسٹولا) کا پودا لگایا ہے۔ وہ متحدہ عرب امارات کے تیسری نسل کے رہنما ہیں جنہوں نے راج گھاٹ پر پودا لگایا۔ راج گھاٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک ہی قوم کے رہنماؤں کی تین نسلوں نے مہاتما گاندھی کی وراثت کا احترام کرتے ہوئے درخت لگائے ہیں، جو ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان گہرے اور بڑھتے ہوئے تعلقات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ولی عہد کا راج گھاٹ کا دورہ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کی ملاقات کے بعد ہوا، جہاں رہنماؤں نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان کثیر جہتی دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پوسٹ میں، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان مضبوط تعلقات پر زور دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا، "ہندوستان-یو اے ای کے تعلقات مزید ترقی کر رہے ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے کثیر جہتی ہندوستان متحدہ عرب امارات تعلقات اور وسیع تر مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ مرکزی وزراء ہردیپ سنگھ پوری اور پیوش گوئل کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول سمیت کئی قابل ذکر ہندوستانی عہدیداروں نے اجلاس میں شرکت کی۔ وزیر اعظم مودی نے حیدرآباد ہاؤس میں شیخ خالد کا پرتپاک خیر مقدم کیا، جہاں قائدین نے مزید کسی بات چیت کی طرف بڑھنے سے پہلے دل سے گلے ملنے اور بات چیت کی۔ شیخ خالد 8 ستمبر کو ہندوستان کے اپنے پہلے سرکاری دورے پر نئی دہلی پہنچے، جیسا کہ وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے ولی عہد کی آمد پر ان کا استقبال کیا اور ان کا رسمی استقبال کیا۔

یوکرین تنازعہ کے درمیان وزیرخارجہ نے روسی ہم منصب کیساتھ بات چیت کی

ریاض// یوکرین تنازعہ پر جاری عالمی تشویش کے درمیان وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے ساتھ سعودی دارالحکومت ریاض میں اہم بات چیت میں مصروف ہوئے۔ یہ ملاقات روس کے صدر ولادیمیر پوتن کی جانب سے حل تلاش کرنے کی کوششوں میں ہندوستان کو ایک کلیدی ملک کے طور پر تسلیم کرنے کے چند دن بعد ہوئی ہے۔ نتیجہ خیز بات چیت ہندوستان-خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے موقع پر ہوئی۔ جی سی سی، جو کہ متحدہ عرب امارات، بحرین، سعودی عرب، عمان، قطر اور کویت پر مشتمل ایک بااثر ادارہ ہے۔ نے اہم سفارتی سرگرمی دیکھی کیونکہ جے شنکر نے برازیل کے وزیر خارجہ مورو ویرا کے ساتھ بھی بات چیت کی، جس میں G20، برکس اور یوکرین کے بحران جیسے اہم ایجنڈوں پر تبادلہ خیال کیا۔ صدر پوتن نے چین اور برازیل کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے فعال کردار پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ تعمیری تعلقات کی تعریف کی اور اس معاملے میں ہندوستان کی ثالثی کی صلاحیت کا اعلان کیا۔ دریں اثنا، کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے جاری تعمیری بات چیت پر روشنی ڈالی لیکن مودی کے لیے ثالثی کے مخصوص منصوبوں کی عدم موجودگی کو نوٹ کیا۔

متحدہ عرب امارات کے پارلیمانی وفد کا جامعہ ہمدرد کا دورہ

نئی دہلی// متحدہ عرب امارات کے ایک اعلیٰ سطحی پارلیمانی وفد نے 7 ستمبر کو جامعہ ہمدرد کا دورہ کیا تاکہ یو اے ای کے اداروں اور جامعہ ہمدرد میں تعاون کے مواقع تلاش کیے جا سکیں۔ وفد میں معزز اماراتی حکام اور تعلیمی شخصیات شامل تھیں، جن میں محترم ڈاکٹر علی راشد النعیمی، محترم مروان المہیری، محترمہ سارہ فلکناز، محترم احمد الخوری، ڈاکٹر حسن المرزوقی، محترمہ نخیلہ الرمیثی، محترمہ مریم الزعابی، محترمہ مہرا سعید، ڈاکٹر محمد الشریانی، اور ڈاکٹر یوسف المرزوقی شامل تھے۔ وفد کے ساتھ سابق ہندوستانی سفیر، پروفیسر ذاکرالرحمن بھی موجود تھے۔ جامعہ کے وائس چانسلر، پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشار عالم نے یونیورسٹی کے کلیدی عہدیداروں کا تعارف کرایا، جبکہ محترم ڈاکٹر علی راشد النعیمی نے معزز اماراتی وفد کا متعارف کرایا۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی۔

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان پانچ معاہدوں پر دستخط

نئی دہلی// ہندوستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے آج ایٹمی توانائی، پٹرولیم ذخیرہ کرنے اور ایل این جی، فوڈ پارک کے شعبوں میں تعاون کے لئے پانچ معاہدوں پر دستخط کئے۔ ان مفاہمت ناموں پر وزیر اعظم نریندر مودی اور ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زید النہیان کے درمیان حیدرآباد ہاؤس میں دوطرفہ ملاقات کے دوران دستخط کیے گئے۔ یہ مفاہمت نامے درج ذیل ہیں:- ایمریٹس نیوکلیئر انرجی کمپنی (ای این ای سی) اور نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این پی سی آئی ایل) کے درمیان براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ، ابوظہبی نیشنل آئل کمپنی (اے ڈی این او سی) اور ہندوستان کے آپریشن اور دیکھ بھال کے شعبے میں ایم او یو۔ آئل کارپوریشن لمیٹڈ کے درمیان طویل مدتی ایل این جی کی فراہمی، اے ڈی این او سی اور انڈیا اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو لمیٹڈ (آئی ایس پی آر ایل) کے درمیان ایم او یو، انرجی انڈیا اور اے ڈی این او سی کے درمیان ابوظہبی کے ساحلی بلاک 1 کے لیے پیداواری رعایت کا معاہدہ اور ہندوستان میں فوڈ پارک کے درمیان ایم او یو گجرات اور ابوظہبی ترقیاتی ہولڈنگ کمپنی (اے ڈی کیو) کے معاہدے پر دستخط کیے گئے۔

آپ نے ہریانہ اسمبلی کے لیے اپنے 20 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (آپ) کے ہریانہ اسمبلی کے لئے اپنے 20 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کرنے کے بعد کانگریس کے ساتھ اتحاد کی بات چیت تھم گئی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری سندیپ پاٹھک نے آج ہریانہ اسمبلی کے لیے 2 0 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی جس میں نارائن گڑھ سے گروپال سنگھ، کلیات سے انوراگ ڈھانڈا، پلندری سے نریندر شرما اور گھرونڈا سے جے پال شرما کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آسندھ سے امن دیپ زنڈلا، سماکھا سے بٹو پہلوان، اوچنا کلاں سے پون فوجی، ڈبوالی سے کلدیپ گدرانہ، رانیہ سے ہیپی رانیا، بھیوانی سے اندو شرما، مہم سے وکاس نہرا، روہتک سے بجیندر ہڈا، بہادر گڑھ سے کلدیپ، چکارا بیری سے بدلی رنویر گلیا، بیری سے سونو اہلاوت، مہندر گڑھ سے منیش یادو، نارنول سے رویندر مترو، بادشاہ پور سے بیر سنگھ سرپنچ، سوہنا سے دھرمیندر کھٹانہ اور بلبھ گڑھ سے رویندر فوجدار کو امیدوار بنایا گیا ہے۔

پردھان منتری کسان ماندھن یوجنا کے کامیاب پانچ برس

نئی دہلی/ 12 ستمبر/ 2019 کو شروع کی گئی، پردھان منتری کسان ماندھن یوجنا (پی ایم-کے ایم وائی) ملک بھر میں تمام زمیندار چھوٹے اور معمولی کسانوں (ایس ایم ایف ایس) کو سماجی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ بڑھاپے کی پنشن اسکیم ایک رضاکارانہ اور معاون پنشن اسکیم ہے۔ اس پہل کے تحت، اہل چھوٹے اور معمولی کسانوں کو ساٹھ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد 3,000 روپے کی مقررہ ماہانہ پنشن دی جاتی ہے۔ اہل ہونے کے لیے، کسان اپنے کام کے سالوں کے دوران پنشن فنڈ میں مرکزی حکومت کی طرف سے مماثل شراکت کے ساتھ ماہانہ حصہ ڈالتے ہیں۔ کسانوں کو ان کے بڑھاپے میں حفاظتی جال فراہم کرنے کی اس تاریخی اسکیم نے اپنے نفاذ کے پانچ سال مکمل کر لیے ہیں۔ پردھان منتری کسان ماندھن یوجنا (پی ایم-کے ایم وائی) کے تحت، چھوٹے اور معمولی کسان پنشن فنڈ میں ماہانہ رکنیت ادا کر کے اندراج کر سکتے ہیں۔ 18 سے 40 سال کی عمر کے کسانوں کو جب تک وہ 60 سال کے نہ ہو جائیں، ماہانہ 55 سے 200 روپے فی مہینہ حصہ ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ایک بار جب وہ 60 سال کی عمر تک پہنچ جاتے ہیں، رجسٹرڈ کسانوں کو 3,000 روپے ماہانہ پنشن ملتی ہے، بشرطیکہ وہ اسکیم کے اخراج کے معیار پر پورا اتریں۔ لائف انشورنس کارپوریشن (ایل آئی سی) پنشن فنڈ کا انتظام کرتی ہے، اور مشترکہ خدمات مراکز (سی ایس سیز) اور ریاستی حکومتوں کے ذریعے فائدہ اٹھانے والوں کے رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

آٹو کمپونینٹ سیکٹر 2030 تک 100 بلین ڈالر کے برآمدی ہدف تک پہنچ جائیگا/گوئل

نئی دہلی// کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آٹو کمپونینٹ سیکٹر 2030 تک 100 بلین ڈالر کے برآمدی ہدف تک پہنچ جائے گا جو اس شعبے کو ملک کے سب سے بڑے روزگار پیدا کرنے والوں میں سے ایک بنا دے گا۔ انہوں نے یہ بیان آج نئی دہلی میں آٹو موٹیو کمپونینٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف انڈیا (ACMA) کے 64 ویں سالانہ اجلاس میں دیا۔ جناب گوئل نے کہا کہ چونکہ ہندوستان مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے لحاظ سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف ترقی کر رہا ہے، آٹو سیکٹر کو بھی اس وقت دنیا کی تیسری سب سے بڑی آٹو مارکیٹ ہونے سے عالمی لیڈر بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے صنعت کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ ہدف کے حصول کے لیے ایک روڈ میپ ترتیب دیں۔ شری گوئل نے تکنیکی بہتری کے ساتھ ساتھ نامیاتی ترقی کو پوری دنیا میں رسائی کے ساتھ جوڑنے پر زور دیا۔ وزیر نے صنعت کے اراکین کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تحقیق اور ترقی پر توجہ دیں۔ انہوں نے شرکا پر زور دیا کہ وہ 1 لاکھ کروڑ روپے کے انوسندھن نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن فنڈ سے فائدہ اٹھائیں اور اسے آٹو سیکٹر میں پبلک پرائیویٹ اکیڈمیا پارٹنرشپ کو سپورٹ کرنے کے لیے استعمال کریں۔ جناب گوئل نے کہا کہ ہندوستان کا آٹو سیکٹر بیرون ملک سے سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے تیار ہے اور صنعت ای ایف ٹی اے ممالک سے سرمایہ کاری کی تلاش کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کو الیکٹرک وہیکلز اور اس سے متعلقہ ماحولیاتی نظام کے ساتھ ساتھ ہائیڈروجن سیکٹر جیسے دیگر آنے والے مواقع کے ساتھ نئی دور کی ٹیکنالوجیز میں مواقع حاصل کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ وزیر نے شرکاء کو حکومت کے حالیہ اقدام صنعتی سمارٹ شہروں کی ترقی اور برآمدات کے فروغ کے لیے استعمال کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے صنعت پر زور دیا کہ وہ مقامی سپلائر زبنیں اور مینوفیکچررز آٹو پرزہ جات کا ایک اہم برآمد کنندہ بنیں۔ انہوں نے اپنے 1.4 بلین خواہشمند ہندوستانیوں میں ہندوستان کے فائدے کے بارے میں بھی بات کی اور کہا کہ آٹو سیکٹر کے لئے گھریلو مارکیٹ کے ذریعہ بڑے پیمانے پر معیشت حاصل کرنے کی بڑی گنجائش موجود ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت 2047 تک ہندوستان کو وکست بھارت بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ جناب گوئل نے ACMA کی 'وکست بھارت' کے موضوع کے لیے، خود انحصاری کو فروغ دینے اور نئے ہندوستان کے جذبے کی عکاسی کرنے والی عالمی مسابقت کو فروغ دینے کے لیے سراہا۔

آرمی اور نیوی کے مشترکہ آپریشنز کے لیے مشترکہ نظریہ جاری

نئی دہلی// چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان نے سمندر اور زمین پر فوج اور بحریہ کے مشترکہ آپریشنز کو انجام دینے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے اس کے لیے مشترکہ نظریہ جاری کیا۔ جنرل چوہان نے آج یہاں چیفس آف اسٹاف کمیٹی (سی او ایس سی) کے اجلاس کے دوران اس طرح کی کارروائیوں کے لیے مشترکہ نظریہ جاری کیا۔ یہ ایک بڑی اشاعت ہے جو موجودہ پیچیدہ فوجی ماحول میں آپریشنز کے لیے کمانڈروں کی رہنمائی فراہم کرے گی۔ یہ صلاحیت مسلح افواج کو بحر ہند کے علاقے میں جنگ اور امن دونوں میں مختلف آپریشنز کرنے کا اختیار دیتی ہے۔ یہ آپریشن ملٹی ڈومین آپریشنز کا ایک اہم جزو ہیں اور مسلح افواج کے درمیان ہم آہنگی اور انضمام کی بہترین مثال ہیں۔

17 ویں بین الاقوامی صوفی رنگ فیسٹیول 2024 کی اختتامی تقریب

اجمیر شریف// ہندوستان میں تصوف کے مقدس فنون کا سب سے بڑا روحانی جشن 17 واں بین الاقوامی صوفی رنگ فیسٹیول ہے۔ پچھلے 4 دنوں میں 500 سے زیادہ مقدس فن پارے دکھائے گئے اور منعقد کی گئی ورکشاپس کو 250,000 سے زیادہ لوگوں نے دیکھا۔ یہ گزشتہ برسوں میں ایک مخصوص آرٹ نمائش میں تبدیل ہوا ہے، جس میں ملک بھر سے اور دنیا کے دیگر براعظموں کے معروف خطاطوں، مصوروں، کیوریٹروں، اور بصری فنکاروں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ آئی ایس آر ایف کا تصور اور اہتمام اجمیر شریف کے حاجی سید سلمان چشتی نے کیا ہے۔ اس کی میزبانی چشتی فاؤنڈیشن گزشتہ 17 سالوں سے درگاہ اجمیر شریف کے 800 سال پرانے عظیم صوفی صحن میں کر رہی ہے جسے محفل سماع خانہ (روحانی آڈیشن ہال) کہا جاتا ہے۔ ہر سال، بین الاقوامی صوفی رنگ فیسٹیول مقدس فنون، خطاطی کے نوشتہ جات، روحانی صوفی موسیقی کی پرفارمنس، شاعری، تصوف پر کانفرنسوں، اور عالمی امن، بین المذاہب ہم آہنگی اور قومی ہم آہنگی کے لیے مباحثے کے ساتھ الہی محبت کا اعزاز دیتا ہے۔ یہ فیسٹیول چشتی صوفی آرڈر کے تکثیری طریقوں کو ہندوستان، جنوبی ایشیا اور دنیا بھر کے مختلف ممالک میں اپنے عقیدت مندوں اور پیروکاروں کے درمیان فروغ دے رہا ہے۔ یہ طرز عمل بنیادی چشتی اصولوں اور حضرت خواجہ معین الدین حسن چشت غریب نواز (رح) کی عظیم تعلیمات پر مبنی ہیں، خاص طور پر "سب سے محبت، کسی سے بغض نہیں" اور "غیر مشروط محبت کے ساتھ خدا کی تمام مخلوقات کی خدمت کرنا۔

دہلی میں پٹاخوں کی پیداوار، ذخیرہ، فروخت اور استعمال پر پابندی ہوگی/گوپال رائے

نئی دہلی// دہلی حکومت نے سردیوں کے موسم میں فضائی آلودگی میں اضافے کے خدشے کے پیش نظر تمام قسم کے پٹاخے تیار کرنے، ذخیرہ کرنے، ان کی فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پٹاخوں پر مکمل پابندی کے بارے میں وزیر ماحولیات گوپال رائے نے آج کہا کہ سردیوں کے موسم میں دہلی میں فضائی آلودگی بڑھنے کا خطرہ ہے۔ اس موسم میں بھی پٹاخے جلانے سے آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسی صورتحال کے پیش نظر گزشتہ سال کی طرح اس بار بھی پٹاخوں کی تیاری، ذخیرہ اندوزی، فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی عائد کی جارہی ہے۔ پٹاخوں کی آن لائن ترسیل یا فروخت پر مکمل پابندی ہوگی۔ پٹاخوں کے بارے میں لوگوں میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے، اس لیے یہ پابندی ہر قسم کے پٹاخوں کے لیے درست ہے۔ یہ پابندی دہلی میں یکم جنوری 2025 تک نافذ رہے گی۔ مسٹر رائے نے کہا کہ دہلی حکومت نہیں چاہتی کہ تاجروں اور ڈیلروں کو کسی قسم کا مالی نقصان ہو۔ ایسی کسی بھی صورتحال سے بچنے کے لیے ہر قسم کے پٹاخوں کی بروقت پیداوار، ذخیرہ اندوزی، فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ دہلی میں پابندی کو سختی سے نافذ کرنے کے لیے دہلی پولیس، ڈی پی سی سی اور محکمہ محصولات کے ساتھ مشترکہ ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔ وزیر ماحولیات نے کہا کہ دہلی حکومت آلودگی پر قابو پانے کے لیے بہت سنجیدہ ہے۔ آلودگی پر قابو پانے کے لیے حکومت 21 فوکس پوائنٹس پر مبنی موسم سرما کا ایکشن پلان تیار کر رہی ہے۔ آنے والے دنوں میں ونٹر ایکشن پلان کے مطابق مختلف مہم چلائی جائیں گی، تاکہ آلودگی پر قابو پایا جاسکے۔

ای ڈی سے پوچھ گچھ کے معاملے میں ابھیشیک بنرجی جوڑے کی عرضی سپریم کورٹ میں مسترد

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی اور ان کی اہلیہ روجیرا کی مغربی بنگال میں مبینہ اسکول نوکری گھوٹالہ میں پوچھ گچھ کے لیے نئی دہلی سے بھیجے گئے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے سمن کو چیلنج کرنے والی درخواست کو آج مسترد کر دیا ہے۔

مجوزہ وقف بل حکومت کی بدنیتی اور برے ارادوں کا مظہر/ وقف قومی کانفرنس

نئی دہلی// مجوزہ وقف بل سے حکومت کی بدنیتی اور اس کے برے ارادوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اگر یہ قانون بن گیا تو اس سے مساجد، مدارس، قبرستان، درگاہ، کربلا اور خانقاہیں محفوظ نہیں رہیں گی۔ حکومت موجودہ وقف قانون میں ایسی تبدیلیاں کرنا چاہتی ہے، جس سے وقف املاک پر غیر قانونی قبضہ داروں اور مافیاؤں کے قبضہ کی راہ ہموار ہو جائے۔ ان خیالات کا اظہار انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے زیر اہتمام وقف ترمیمی بل 2024 پر قومی کانفرنس کے دوران شرکائے کیا۔ کانفرنس میں مجوزہ وقف ترمیمی بل کو مسترد کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اس کی بھرپور مخالفت کا فیصلہ کیا گیا۔ مقررین نے اس کے خلاف مشترکہ پارلیمانی کمیٹی اور دیگر پلیٹ فارم پر بھی آواز اٹھانے کا اعلان کیا۔ کانفرنس کے شرکائے کہا کہ بل کا مسودہ کسی ایسے شخص نے تیار کیا ہے جو وقف کے تصور سے بھی ناواقف ہے۔ اس بل میں وہ تمام خرابیاں موجود ہیں جس سے وقف املاک پوری طرح خطرہ سے دوچار ہو جائیں گی۔ مقررین نے کہا کہ مجوزہ وقف بل سے حکومت کی بدنیتی اور اس کے برے ارادوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اگر یہ قانون بن گیا تو اس سے مساجد، مدارس، قبرستان، درگاہ، کربلا اور خانقاہیں محفوظ نہیں رہیں گی۔ حکومت موجودہ وقف قانون میں ایسی تبدیلیاں کرنا چاہتی ہے۔ جس سے وقف املاک پر غیر قانونی قبضہ داروں، مافیاؤں کے قبضہ کی راہ ہموار ہو جائے۔ دانشوروں نے اس تاثر کو بھی سختی سے مسترد کیا کہ وقف کے پاس ریلوے کے بعد سب سے زیادہ جائیداد یں ہیں۔ مقررین نے نشاندہی کی کہ صرف تمل ناڈو، آندھرا پردیش اور کسی حد تک تلنگانہ کے مندروں کے پاس وقف سے کہیں زیادہ اراضی ہے۔ کانفرنس میں یہ احساس ابھر کر آیا کہ موجودہ وقف ترمیمی بل کا مقصد مسلمانوں سے دشمنی نکالنے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔ بل کے سیاسی اور سماجی پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ مقررین میں سپریم کورٹ کے ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد، وجیہ شفیق، زید کے فیضان، سابق آئی آر ایس آفیسر سید محمود اختر، سید ظفر محمود، ایم این چودھری، سابق ہائی کورٹ جج جسٹس اقبال انصاری، ڈیڈیو خان، انتخابی کمیشن کے سابق کمشنر ایس وائی قریشی، سیاسی مبصر تسلیم رحمانی، خواجہ ایم شاہد، سول سوسائٹی ممبر سردار دیا سنگھ، وقف ویلفیئر فورم کے چیرمین احمد جاوید، مشہور صحافی قربان علی، جے پی سی کے رکن ممبر پارلیمنٹ محب اللہ ندوی اور انڈیا اسلامک سینٹر کے صدر سلمان خورشید صاحب شامل رہے۔ سردار دیا سنگھ نے سکھوں کی طرف سے اسلامک سینٹر کی اس مہم میں ساتھ دینے کا یقین دلایا۔ سلمان خورشید صاحب نے کہا کہ وقف کے اہم مسئلہ پر سینٹر کی جانب سے یہ پہلا قدم اٹھایا گیا ہے۔ سینٹر اہل وطن کو اس مسئلہ کے بارے میں واقف کرانے کی کوشش کرے گا۔ ساتھ ہی اس بل پر تفصیلی گفتگو کے لئے ورکشاپ کی جائے گی۔ واپس کرانے کے لئے جو بھی آئینی طریقے ہوں گے انہیں اپنایا جائے گا۔ کانفرنس میں تمام شرکائنے یک زبان کہا کہ مجوزہ بل اگر منظور ہوا تو اس کے نتیجہ میں وقف کی شکل وصورت اور حیثیت ختم ہو جائے گی۔ برسر اقتدار جماعت اسے تباہ کرنا چاہتی ہے۔

نور ہی نور

پروفیسر عبداللہ بھٹی

بخاری شریف کی حدیث مبارکہ میں ایک صحابی بیان فرماتے ہیں: کہ ایک رات نبوت ورسالت کے آفتاب ومہتاب، انبیا مرسلین کے تاجدار، مجسم رحمت، شافع محشر، فخر دو عالم نور مجسم، سید ابرار شاہِ دو عالم حضرت محمدؐ رونق افروز تھے کہ میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آسمان پر چودھویں کا چاند روشن تھا۔ کبھی میں آسمان پر چاند کو دیکھتا ہوں کبھی زمین پر آپ سرکارؐ کا روشن چہرہ مبارک کبھی میں چاند کو کبھی آپؐ کے چہرہ مبارک کو دیکھتا ہوں خدا کی قسم آپؐ کا چہرہ مبارک چاند سے زیادہ روشن اور چمکدار تھا اسی طرح ایک دن فرشتوں کا سردار جبرائیل امین آپؐ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے یارسول اللہؐ میں نے حضرت آدم سے لے کر آپؐ تک تمام انبیا اکرام کو دیکھا ہے میں نے حضرت یوسف کو بھی دیکھا عرش پر اور فرش پر ایک بھی چہرہ آپؐ کے چہرہ مبارک سے زیادہ حسین اور روشن نہیں دیکھا آپؐ سب سے خوبصورت اور روشن ہیں آپؐ جیسا کوئی نہیں ہے بلا شبہ خالقِ کائنات نے سب سے پہلے بلواسطہ اپنے حبیب محمد ﷺ کا نور پیدا کیا پھر اسی نور کو خلقِ عالم کا واسطہ ٹھہرایا ایک دن شہنشاہ مدینہ، ساقی کوثر شاہِ امم جلوہ افروز تھے تو صحابہ کرام نے عرض کی کہ یا رسول اللہؐ آپ کی نبوت کب ثابت ہوئی تو آپؐ نے فرمایا میں اس وقت بھی نبی تھا جب کہ آدم کی روح نے جسم سے تعلق نہیں پکڑا تھا۔ پھر اسی عالم میں خالقِ کائنات نے دیگر انبیائے کرام کی روحوں سے وہ عہد لیا جو قرآن پاک سورآل عمران 81 میں مذکور ہے اور جب تمام پیغمبروں کی روحوں نے عہد مذکور کے مطابق سید المرسلین کی نبوت و امداد کا اقرار کر لیا تو نورِ محمدی ؐ کے فیضان سے ان کی روحوں میں وہ قابلیتیں پیدا ہوگئیں کہ دنیا میں اپنے اپنے وقت میں ان کو منصب نبوت عطا ہوا۔ اس وعدے کے سبب تمام انبیائے سابقین علیہم اسلام اپنی اپنی امتوں کو حضور نبی آخر الزماںؐ کی آمد و بشارت اور آپؐ کی اتباع کی تاکید فرماتے رہے۔ اگر سید المرسلینؐ کی نبوت دنیا میں ظاہر نہ ہوتی تو سابقہ تمام انبیائے علیہم اسلام کی نبوتیں بھی باطل ہو جاتیں اور وہ تمام بشارتیں ناتمام رہ جاتیں۔ پس دنیا میں حضور اقدس ﷺ کی تشریف آوری نے سابقہ پیغمبروں کی نبوتوں کی تصدیق فرما دی جس طرح مجسم رحمت ﷺ کا نور از ہر منبع انوار الانبیا تھا اسی طرح آپ کے جسم مبارک کا مادہ بھی لطیف ترین تھا۔ جب خالقِ کائنات نے سرور کونین کو پیدا کرنا چاہا تو جبرائیل امین کو حکم دیا کہ سعید مٹی لا۔ لہذا جبرائیل جنت کے فرشتوں کے ساتھ زمین پر آئے اور حضرت کی قبر شریف کی جگہ سے ایک مٹھی سفید چمکتی دمکتی اٹھا لائے پھر اس مٹی کو جنت کے چشمہ تسنیم سے گوندھا گیا جب یہ مٹی سفید موتیوں کی مانند ہوگئی فرشتے اسے لے کر عرش و کرسی کے گرد زمین و آسمان تک پھیرا گیا تمام فرشتوں نے آپؐ کو حضرت آدم کی پیدائش سے پہلے ہی پہچان لیا پھر جب رب وذوالجلال نے حضرت آدم کو پیدا کیا اپنے حبیب پاکؐ کے نور کو ان کی پشت مبارک میں رکھ دیا، اس نور کے انوار حضرت آدم کی پیشانی پر روشن تھے جس طرح رات میں چاند روشن ہوتا ہے۔ پھر ان سے یہ عہد لیا گیا کہ یہ نور پاک پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل ہوا کرے پھر یہ نور اماں حوا کے رحم مبارک میں منتقل ہوگیا اب جو نور حضرت آدم کی پیشانی پر روشن تھا اب حضرت حوا کی پیشانی پر روشن ہوگیا۔ پھر جب حضرت شیث علیہ سلام پیدا ہوئے تو وہ نور ان کی پشت میں منتقل ہوگیا۔ یہ نبی کریمؐ کا معجزہ تھا کہ حضرت شیث اکیلے ہی پیدا ہوئے۔ آپ کے بعد ایک بطن میں جوڑا (لڑکا لڑکی) پیدا ہوتا رہا۔ روز و شب گزرتے رہے زمین اپنے محور پر گھومتی رہی اور یہ نور اسی طرح پاک پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل ہوتا رہا اور پھر جمعہ کی شب سرور کونین کے والد ماجد حضرت عبداللہ کی پشت سے آپؐ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کے رحم پاک میں منتقل ہوا۔ حضرت کعب بن احبار سے یہ منقول ہے یہ نور محمدیؐ کی عظیم شان فضیلت تھی کہ نبی کریمؐ کے آبا امہات شرک و کفر کی نجاست اور زنا کی آلودگی سے پاک رہے اسی نور کی وجہ سے

حضرت آدم ملائک کے مسجود بنے اسی نور کی وجہ سے ان کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی نور کی بدولت حضرت نوح کی کشتی طوفان میں غرق ہونے سے بچی۔ اسی نور کی بدولت حضرت ابراہیم آتشِ نمرود سے محفوظ رہے اسی نور محمدؐ کے طفیل حضرات سابقین انبیائے علیہم الصلوات پر خالقِ کائنات کی بے شمار عنایات رہیں جب نبی کریمؐ غزوہ تبوک سے واپس آئے تو حضرت عباس نے حضور پاکؐ کی اجازت سے آپ کی مدح میں چند اشعار کہے کہ کشتی کا طوفان سے بچ جانا اور حضرت ابراہیم کی آگ کا گلزار ہو جانا حضورؐ کے نور کی برکت تھا۔ امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت ساقی کوثر کی شان میں یوں فرماتے ہیں ترجمہ۔ آپؐ کی وہ مقدس ذات ہے کہ اگر آپؐ نہ ہوتے تو ہرگز کوئی آدمی پیدا نہ ہوتا اور نہ کوئی مخلوق پیدا ہوتی آپ وہ ہیں کہ آپؐ کے نور سے چاند کو روشنی ہے سورج آپ ہی کے نور زیبا سے چمک رہا ہے آپؐ وہ ہیں کہ جب آدم نے لغزش کے سبب سے آپ کا وسیلہ پکڑا تو وہ کامیاب ہوگئے حالانکہ وہ آپؐ کے باپ ہیں آپؐ ہی کے وسیلہ سے خلیل نے دعا مانگی تو آپؐ کے روشن نور سے آگ ان پر ٹھنڈی ہوگئی۔ حضرت ایوب نے مصیبت میں آپؐ کو پکارا مسیح آپؐ ہی کی بشارت اور آپؐ ہی کی صفات حسنہ کی خبر دیتے۔ موسیٰ علیہ اسلام بھی آپ کا وسیلہ پکڑتے اور تمام انبیا علیہم اسلام اور مخلوقات میں سے ہر مخلوق اور پیغمبر اور فرشتے آپ ہی کے جھنڈے تلے ہونگے۔ پھر جب یہ نور محمدی آپ کے والد محترم حضرت عبداللہ میں ظاہر ہوا تو اس نور کی وجہ سے آپ کے والد محترم کمال حسن و جمال رکھتے تھے قریش کی بہت ساری عورتیں آپ کی طرف مائل تھیں۔ لیکن آپ کی شادی وہب کی بیٹی آمنہ زہریہ قرشیہ جو نسب و شرف اور خوبصورتی میں قریش کی تمام عورتوں سے ممتاز تھیں۔ پھر جب نور محمدی حضرت آمنہ کے رحم مبارک میں منتقل ہوگیا تو بہت سارے عجائبات ظہور میں آئے قحط سالی ختم ہوگئی درختوں پر خوب پھل آیا بادشاہوں کے تخت اور بت اوندھے گر پڑے مشرق و مغرب کے چرند پرند اور دریائی جانوروں نے ایک دوسرے کو خوشخبری دی حضرت آمنہ نے خواب میں سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے تیرے پیٹ میں دونوں جہانوں کا سردار ہے جب وہ پیدا ہوئے تو ان کا نام محمدؐ رکھنا۔ جب حمل شریف کے نو ماہ پورے ہو گئے تو فخر دو عالم 12 ربیع الاول فجر کے وقت دنیا میں تشریف لائے سسکتی بلکتی انسانیت صدیوں سے جس مسیحا کے انتظار میں تھی وہ مسیحا عظم زمین پر آ گیا زمین و آسمان آپ کے نور کی روشنی سے چمک اٹھے اور پوری دنیا کے بت آپ کے احترام میں سجدے میں گر گئے۔

تعلیم کی اہمیت اور ضرورت

ریاض فردوسی اشاعت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''علم سیکھو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے لیے علم سیکھنا خشیت، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرنا عبادت، اس کا پڑھنا پڑھانا تسبیح، اس کی جستجو جہاد، ناواقف کو سکھانا صدقہ او راس کی اہلیت رکھنے والوں کو بتانا ثواب کا ذریعہ ہے۔ نیز علم تنہائی کا ساتھی، دین کا راہ نما، خوش حالی وتنگ دستی میں مدد گار، دوستوں کے نزدیک وزیر، قریبی لوگوں کے نزدیک قریب اور جنت کی راہ کا مینار ہدایت ہے۔ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور انہیں بھلائی میں راہ نمائی، قیادت وسرداری عطا کرتا ہے۔ جن کی پیروی کی جاتی ہے، وہ بھلائی کے راہ نما ہوتے ہیں، جن کے نقش قدم پر چلا جاتا ہے اور جن کے افعال کو نمونہ بنایا جاتا ہے۔ فرشتے ان کے دوستی کی خواہاں ہوتے ہیں اور اپنے پروں سے ان کو چھوتے ہیں۔ ہر خشک اور تر ان کے لیے مغفرت طلب کرتا ہے، یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں، جان دار، خشکیوں کے درندے اور جانور، آسمان اور اس کے ستارے تک۔ علم ہی کے ذریعے اللہ کی اطاعت وعبادت کی جاتی ہے، اس کی حمد وثنا ہوتی ہے، اسی سے پرہیزگاری ہوتی ہے، اسی سے صلہ رحمی کی جاتی ہے، اسی سے حلال اور حرام جانا جاتا ہے۔ وہی راہ نما اور عمل اس کا پیروکار ہے۔ بدبخت اس سے محروم رہتے ہیں۔'' (اوکما قال ﷺ۔ ابن عبدالبر کی کتاب ''جامع بیان العلم وفضل سے ماخوذ)

تعلیم ہر انسان چاہے وہ آمیر ہو یا غریب، مرد ہو یا عورت کی بنیادی ضرورت میں سے ایک ہے یہ انسان کا حق ہے جو کوئی اسے نہیں چھین سکتا۔ انسان اور حیوان میں فرق تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ غزوہ بدر کے قیدیوں کی رہائی کیلئے فدیہ کی رقم مقرر کی گئی تھی ان میں سے جو نادار تھے وہ بلا معاوضہ ہی چھوڑ دیئے گئے لیکن جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے انہیں حکم ہوا کہ دس دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں تو چھوڑ دیئے جائیں گے۔ چنانچہ سیدنا زید بن ثابتؓ نے جو کاتب وحی تھے ایسی طرح لکھنا سیکھا تھا اسی بات سے ہم اندازہ لگا سکتے ہے کہ تعلیم کی کیا اہمیت ہے اور ان کا حصول کتنی ضروری ہے۔ تعلیم نام ہے کسی قوم کی روحانی اور تہذیبی قدروں کو نئی نسل تک اس طرح پہونچانے کا کہ وہ اس کی زندگی کا جز بن جائے۔ جب بھی مسلمان علم اور تعلیم سے دور ہوئے وہ غلام بنا لیئے گئے یا پھر جب بھی انہوں نے تعلیم کے مواقعوں سے خود کو محروم کیا وہ بحیثیت قوم اپنی شناخت کھو بیٹھے۔

قرآن مجید میں لگ بھگ پانچ سو مقامات پر حصول تعلیم کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی۔ علم کی فرضیت کا براہ راست بیان بے شمار احادیث میں بھی آیا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''حصول علم تمام مسلمانوں پر (بلا تفریق مرد و زن) فرض ہے۔ بے شک علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وزن پر فرض ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلا، اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیا''۔ اور یہ بات واضح کر دی گئی کہ قرآن مجید سے حصول علم خواتین کے لئے بھی اسی طرح فرض ہے جیسے مردوں کے لئے ہے اس لئے تعلیم ہر صورت حاصل کرنا چاہیئے۔

آج کے دور میں تعلیم کی ضرورت اور اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے لیکن عام تعلیم کی اہمیت کم نہیں ہوئی۔ کمپیوٹر وہ ہی چلے گا جس کو لکھنا پڑھنا آتا ہے۔ انجینئرنگ، وکالت، ڈاکٹری اور مختلف جدید علوم حاصل کرنا آج کے دور کا لازمی تقاضہ ہے۔ جدید علوم تو ضروری ہیں ہی اس کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کی بھی اہمیت اپنی جگہ ہے۔ تعلیم کے حصول کے لئے قابل اساتذہ بھی بے حد ضروری ہیں جو بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ استاد کی بچوں کو تعلیم دینا بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے۔ استاد وہ نہیں جو محض چار کتابیں پڑھا کر اور کچھ کالز لے کر اپنے فرائض سے مبرا ہوگیا بلکہ استاد وہ ہے۔ جو طلباء و طالبات کی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار کرتا ہے اور انہیں شعور وادراک، علم وآگہی نیز فکر ونظر کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔ جن اساتذہ نے اپنی اس ذمہ داری کو بہتر طریقے سے پورا کیا، ان کے شاگرد آخری سانس تک ان کے احسان مند رہتے ہیں۔ آج کے دور میں چند عناصر نے پیشہ تدریس کو بھی آلودہ کر دیا گیا ہے۔ ملک میں جگہ جگہ مختلف تعلیمی اداروں کی شاخیں نظر آتی ہیں۔ لیکن ان کے اداروں میں میٹرک اور انٹر پاس استاد بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ ایسے افراد کی وجہ سے اس عظیم پیشہ کی قدر و قیمت کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہے۔ ہمارے تعلیمی نظام کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ مسلمان کبھی جدید تعلیم سے دور نہیں رہے بلکہ جدید زمانے کے جتنے بھی علوم ہیں زیادہ تر کے بانی مسلمان ہی ہیں۔ موازنہ کیا جائے تو اندازہ ہوگا کہ آج یورپ تک کی جامعات میں مسلمانوں کی تصنیف کردہ کتابیں نصاب میں شامل ہیں۔ آج کل کے دور میں زیادہ تر چار یا پانچ سال کی عمر میں بچے علم کے سفر پر گامزن ہوتے ہیں۔ یہ سفر ان کے لئے نہایت خوشگوار ہوتا ہے اور کبھی کبھی کٹھن بھی۔ دل لگائے بغیر سیکھنا علم پر بوجھ ہوتا ہے پھر ایسے افسوناک حالات و واقعات جو آج ہمارے تعلیمی نظام میں پائے جانے لگے ہیں۔ شاید بدلنے کی کوشش سے بھی نہ بدلے جا سکیں۔ ان ننھے دماغوں کو زنگ آلود ہونے سے بچانے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس وقت ہمارے مروجہ اور روائتی طریقہ تدریس میں بچوں کے لئے کوئی کشش باقی نہیں رہی ہے۔ بچے اسکولوں، کالجوں، جامعات میں جانے سے کتراتے ہیں۔ لگ بھگ ستر فیصد مسلمان بچے اسکول جاتے ہیں مگر ان میں سے بھی کچھ فیصد بچے پرائمری سطح کی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔ اس کی کوئی ٹھوس وجہ سوائے اس کے کہ روائتی طریقہ تعلیم میں تبدیلی نہیں کی گئی اور دوسری وجہ مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہے جس کی وجہ سے والدین اپنے بچوں کو چائلڈ لیبر کے طور پر کام میں مشغول کروا دیتے ہیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ تعلیمی اداروں میں پڑھانے کے ساتھ ساتھ بچوں کی دلچسپی کے لئے دیگر پروگراموں کو بھی ترتیب دیکر ان میں دلچسپی کا سامان پیدا کیا جائے۔ کوچنگ سینٹر جگہ جگہ کھل گئے ہیں، یہ کوچنگ سینٹر کا ٹرینڈ اس لئے چل پڑا ہے کہ تعلیمی اداروں میں تعلیم کا فقدان ہے۔ گو کہ یہ کوچنگ سینٹرز اور نئے نئے تعلیمی ادارے فیسوں کی مد میں بھاری بھر کم فیس وصول کرتے ہیں۔ بہر حال بچوں کی تابناک مستقبل کے لئے والدین ان کوچنگ سینٹرز کی بھاری بھر کم فیس بھی دینے کو تیار ہیں۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ مسلمانوں نے تعلیم و تربیت میں معراج پا کر دین و دنیا میں سر بلندی اور ترقی حاصل کی لیکن جب بھی مسلمان علم اور تعلیم سے دور ہوئے وہ دنیا کا مقابلہ کرنے میں ناکام ہوگئے۔ آج ہندوستان میں تعلیمی ادارے دشمن طاقتیں کے نشانہ پر ہے، جو تعلیم کی طرف سے مسلمانوں کو بدگمان کر کے قوم مسلم کو کمزور کرنے کے در پہ ہیں۔ ہمیں ان کے مقابلے کے لئے کام کرنا ہوگا اور اپنے تعلیمی نظام کے مقاصد کو واضح کرنا ہوگا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''حضرت سلیمان علیہ السلام کو اختیار دیا گیا تھا کہ علم، مال اور سلطنت میں جو چاہو پسند کرو، انہوں نے علم کو پسند فرمایا تو مال اور حکومت علم کے ساتھ ان کو عطا ہوئی''

یہ نفرت صرف مسلمانوں سے نہیں۔ بلکہ

ظفر دارک قاسمی اشاعت

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت وتعصب کے تسلسل سے ایسا لگتا ہے کہ یہ کسی بڑی سازش کا حصہ ہیں۔ اگر عالمی منظر نامے پر نظر ڈالیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ ہر روز کہیں نہ کہیں مسلم کمیونٹی کے ساتھ ناانصافی یا ناروا سلوک اپنایا جاتا ہے۔ جان و مال کے اتلاف وضیاع اور عزت وآبرو کی پامالی کے ساتھ ساتھ، مسلمانوں کے مذہب کو نشانہ بنا کر مسلمانوں کی دل آزاری کی جاتی ہے۔ ان کی بے چینی میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ ان کے جذبات واحساسات کو بری طرح مجروح کیا جاتا ہے۔ اس کے پس پردہ وہ طاقتیں اور حکومتیں ہیں جو اپنے متشدد ہمنواؤں سے منصوبہ بند طریقے سے یہ دل آزار اور مکروہ واقعات انجام دلواتی ہیں۔ یہاں فطری طور پر سوال تو یہ بھی اٹھتا ہے کہ جہاں بھی اشتعال انگیزی اور مذہبی احساسات کو بھڑکانے کا کام کیا جاتا ہے۔ اس کو روکنے کے لئے وہ عالمی لیڈران کیا کرتے ہیں جو حق وانصاف کی باتیں کرتے ہیں۔ دنیا کو عدل ومساوات کا درس دیتے ہیں۔ آج عالمی امن اور حقوق انسانی کے حوالے سے بات کریں تو پتہ چلتا ہے کہ کل تک جن ممالک اور خطوں کو بہتر بتایا جاتا تھا آج وہاں بھی یکسر حالات بدل چکے۔ انسانی عظمت وحقوق کو روندا جا رہا ہے۔ بچوں، بوڑھوں اور ناداروں پر غیر انسانی حرکتیں کی جارہی ہیں۔ ہر طرح کا تشدد اور ستم وجبر سے دوچار ہیں۔ مگر افسوس یہ ہیکہ تحفظ نفس اور انسانی حقوق کے نام پر تشکیل دیئے جانے والے اداروں کی خاموشی معنی خیز ہے۔ امت مسلمہ کو یاد رکھنا ہوگا کہ جب بھی اسلام یا رسول خدا کی شان میں کسی ملک اور خطہ کا سر پھرا گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے۔ تو جہاں اس کو مسلمانوں کو انگیختہ کرنا ہوتا ہے وہیں اسے اقتدار پر مسلط اپنے آقاؤں کی خوشنودی بھی حاصل کرنی ہوتی ہے۔ ابھی حال میں سویڈن میں قرآن کریم کو جلانے کا واقعہ رونما ہوا۔ علاوہ ازیں گاہ بگاہ رونما ہونے مذموم مناظر جیسے فرانس میں حجاب پر پابندی۔ یا پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کارٹون کا معاملہ ہو۔ (مجھے یاد آتا ہے کہ غالباً 2006 میں فرانس کے ایک اخبار جیلینڈ ہوسٹن نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا توہین آمیز کارٹون نشر کیا تھا۔) اس طرح کی مذموم حرکتیں اسی لئے انجام دیجاتی ہیں تاکہ مسلمان مشتعل ہوں۔ انہیں اسی طرح کی چیزوں میں الجھا کر رکھا جائے۔ آج کا دور سوشل میڈیا کا ہے اس وقت چیزوں اور افکار ونظریات کو ادھر سے ادھر کرنا نہایت سہل ہے۔ البتہ یہ بھی ہیکہ اگر کوئی معاند و حاسد یا متعصب جب قابل اعتراض اشتعار کی اشاعت ترویج کے لئے سوشل میڈیا کا سہارا لے تا ہے، تو اس کی اشاعت کا ذریعہ ہم خود ہی بنتے ہیں۔ اس کو اتنا وائرل کیا جاتا ہے کالمحوں میں پوری دنیا میں پھیلا دیا جاتا ہے۔ دراصل یہی وہ چاہتے ہیں۔ کہ ہماری مذموم حرکتوں سے عالمی انسانیت خصوصا مسلمان واقف ہوں۔ تاکہ مسلم کمیونٹی جذبات کی رو بہ کر اپنے ہوش کھو بیٹھے۔ اس کے بعد دنیا کے مسلمانوں کے اندر غم وغصہ کی لہر دوڑ جاتی اور اپنے مذہب کی حفاظت وصیانت کے لئے۔ احتجاج اور مظاہرے ہوتے ہیں۔ یقیناً مذہب کے خلاف رونما ہونے والی منصوبہ بندی اور توہین آمیز کلمات کا دفاع فطری بات ہے۔ لیکن اکثر ہم غم وغصہ کے اظہار کے لئے جذباتی ہوجاتے ہیں جس کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہی تو فرقہ پرست طاقتیں اور مخالفین ومعاندین چاہتے ہیں کہ مسلم کمیونٹی کی دکھتی رگ کو چھیڑا جائے اور پھر ان کے جذبات کو ہوا دے کر انہیں جذباتی بنایا جائے۔ تاکہ ان پر الزامات واتھام کی یورش کی جاسکے خود انہیں ہی مجرم قرار دیا جائے۔ نتیجتاً نہ ہی انصاف مل پاتا ہے اور نہ ہی ان معاندین پر کوئی اثر ہوتا ہے۔ نہ ان کے رویہ میں قطعی کمی واقع ہوتی ہے۔ اس لئے جب بھی کہیں کوئی مذموم یا قابل اعتراض واقعہ رونما ہو تو ہمیں سنجیدگی اور متانت سے دفاع کرنا چاہئے۔ شائستگی برقرار رہے۔ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر ہم استعمال ہوجاتے ہیں۔ جذبات کی رو میں بہہ نے سے بچنا ہے۔ کیونکہ جذباتیت ہمیشہ نقصان پہنچاتی ہے۔ مسائل مشتعل ہو کر حل نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ غور وفکر کرنے سے کسی بھی مسئلہ کا حل نکل آتا ہے۔ اپنے اندر اس طرح کی صفات کو پیدا کرنے کے لئے ہمیں قرآن کریم اور احادیث رسول کا بھی مطالعہ کرنا ہوگا۔ صرف مطالعہ نہیں بلکہ اس کے رموز واشارات اور مفہوم وتشریح کو بھی سمجھنا ہوگا۔ سیرت رسول اور سیرت صحابہ سے بھی سبق حاصل کرنا ہوگا۔ کیونکہ ہمارے سامنے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دو اہم ترین حصے ہیں جنہیں ہم مکی اور مدنی دور سے جانتے ہیں۔ مکی زندگی کے احوال دوسرے تھے اور مدنی زندگی کے حالات اس سے بالکل مختلف۔ ان دونوں صورتوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو خود کہیں جذباتی ہوئے اور نہ کہیں اپنے اصحاب کو جذباتی ہونے کا درس دیا۔ بلکہ صبر اور استقامت کا مظاہرہ کرنے کی ہدایت دی۔ کسی بھی قابل مذمت واقعہ پر رونما ہونے پر مشتعل ہوجانا یا آپے سے باہر ہوجانے سے لامحالہ ان طاقتوں کو فائدہ ہوتا ہے جو ہماری مخالف ہیں۔ جو اسلام سے نفرت کرتے ہیں۔ دوسری اہم بات یہ ہیکہ ہمیں اسلام سے محبت دائمی ہے وقتی یا جزوی نہیں۔ دائمی محبت کا مطلب بھی یہی کہ جذباتی نہ ہوکر کے مستقل مزاجی اور پائداری کے ساتھ منصوبہ بندی کی جائے، تاکہ دنیا میں جتنے بھی مکروہ عزائم کو اسلام کے خلاف پال پوش رہے ہیں، ان کا مضبوطی سے دفاع کیا جاسکے۔ برعکس اس کے اگر ہم جذبات کی رو میں بہ کر اسلام سے محبت کا اظہار کرتے ہیں تو یہ لازمی طور پر جزوی یا وقتی محبت کی واضح علامت ہے۔ ضمنا یہ بھی عرض کردوں کہ ہماری جو پاکیزہ اور صالح صفات تھیں انہیں کہیں نہ کہیں ہم نے پس پشت ڈال دیا ہے۔ جب تک ہم زیور علم سے آراستہ رہے، مفاد عامہ ہمارا مشغلہ رہا، امانت و دیانت کو ہم نے لازمی بنایا، راستبازی، انصاف ومساوات پر عمل پیرا رہے اس وقت تک ہم نے اپنی عظمت وتقدس کے فانوس بھی روشن کئے۔ اور کبھی بھی ایرا غیر انتھو خیرا کی بات پر مشتعل بھی نہیں ہوئے۔ جب سے ہم نے ان صفات کو درکنار کیا ہے۔ جو چاہتا ہے جیسے چاہتا اپنے عزائم ومقاصد کی تکمیل کے لئے استعمال کرلیتا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ ہمیں توازن و اعتدال قائم رکھنے کے لئے گوہر علم اور دیگر تمام روشن صفات سے مزین ہونا ہوگا۔

روزنامہ وطن سرینگر

ایس ایم سی کی پالتھین مخالف مہم

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی!

ماحولیات کا تحفظ اکیسویں صدی میں دنیا کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ابھر کر سامنے آیا ہے۔ دنیا کے امیر ترین اور ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ غریب اور ترقی پزیر ممالک میں بھی گرین ہاؤس گیسز کا اخراج تشویشناک حد تک بڑھ گیا ہے جس کے نتیجہ میں عالمی حدت میں بھی روز افزوں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔۔ پیرس میں کچھ سال قبل اگرچہ عالمی رہنماؤں کی اس حوالے سے کانفرنس بھی منعقد ہوئی تھی اور امریکہ سمیت دنیا کے کئی دیگر ممالک نے بھی گرین ہاؤس گیسز کے اخراج کو کم کرنے کی حامی بھر لی تھی تاہم سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس معاہدے کے کچھ عرصہ بعد ہی اس سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اس کانفرنس کو تقریباً بے مقصد کر دیا۔ بھارت اور کچھ دیگر ایشیائی ممالک نے اگرچہ اس معاہدے پر عملدرآمد جاری رکھا تاہم بیشتر بڑے ممالک اس سے دور ہی بیٹھے ہیں۔ ماحولیات کی آلودگی جموں وکشمیر جیسے چھوٹے علاقے کے لئے بھی اس وقت ایک چیلنج بن کر سامنے آئی ہوئی ہے تاہم ماحول کے تحفظ کے حوالے سے یہاں کافی کم کوششیں کی جارہی ہیں۔ ماحول کو بچانے کے حوالے سے کئے جارہے اقدامات کی خلاف ورزی میں اگر عام لوگ کوئی وقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے مگر یہ بات بھی بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ حکومتی ادارے بھی ماحول دوست اقدامات کو عملانے میں کسی خاص دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کررہے ہیں۔ آرگینک فارمنگ، سوچھ بھارت انڈیا اور اسی طرح کی دوسری مرکزی سرکار کی حمایت یافتہ سکیمیں ماحول کو پاک وصاف رکھنے کے لئے شروع کی گئی تھیں اور حکومت اگرچہ ان پروگراموں کی عمل آوری میں کافی زیادہ کامیابی کا دعویٰ کررہی ہے تاہم حقیقت یہ ہے کہ ان سکیموں کی عمل آوری اور ماحول کو تحفظ فراہم کئے جانے کے حوالے سے ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ سابق ریاست جموں وکشمیر میں بھی ماحول کے بچاؤ کے لئے پالی تھین کے استعمال اور اس کی خرید وفروخت پر پابندی کا نفاذ عمل میں لایا گیا تھا۔ پہلے پہل تو اس پابندی پر عمل آوری کے حوالے سے کافی شور شرابا کیا گیا تھا تاہم بعد ازاں یہ مسئلہ مکمل طور سے سرد پڑ گیا اور پالی تھین کا استعمال پہلے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر کیا جانے لگا۔ آج کل آپ شہر سرینگر ہی نہیں بلکہ وادی ؁ کشمیر کے اطراف واکناف اور قریہ قریہ میں پالی تھین کا استعمال بغیر کسی روک ٹوک کے جاری وساری ہے۔ سرینگر میونسپل کارپوریشن نے کل شہر کے مختلف علاقوں جن میں بتہ مالو، صورہ، پارمپورہ وغیرہ شامل ہیں، میں پالی تھین مخالف مہم چلائی اور اس دوران سینکڑوں کلوگرام پالی تھین دکانداروں اور چھاپڑی فروشوں سے ضبط کیا گیا۔ ایس ایم سی اہلکاروں کی یہ مہم اگرچہ قابل سراہنا ہے تاہم یہاں کئی سوالات بھی جنم لے رہے ہیں جن کا کہیں کوئی جواب حاصل نہیں ہوتا۔ سرینگر شہر کا کون سا بازار یا علاقہ ایسا ہے جہاں دکاندار اور چھاپڑی فروش ہر وقت بلکہ دن دہاڑے پالی تھین کا استعمال کرتے رہتے ہیں۔ سرینگر میونسپل کارپوریشن کے حدود میں ہر روز ہزاروں کلوگرام پالی تھین جمع کر کے اچھن اور دیگر مقامات پر ڈمپ کیا جاتا ہے جو ماحول کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ انسانی صحت کے لئے بھی انتہائی مضر اور ضرر رساں ہے۔ ایس ایم سی کے افسران واہلکار اُس وقت کہاں ہوتے ہیں جب اتنی بڑی مقدار میں شہر کے اندر پہنچایا جاتا ہے اور اس ماحول مخالف شے کے خلاف مہم سال میں ایک دو یا تین بار ہی کیوں چلائی جاتی ہے باقی اوقات میں ایس ایم سی اور متعلقہ محکمہ کے اہلکار کہاں غائب ہوجاتے ہیں۔ کیا اس طرح کی مہمات یا کاروائیاں محض اشک شوئی ہوتی ہیں جس دوران متعلقہ اہلکار بس فوٹو کھنچوانے کی غرض سے بازاروں کا رخ کرتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت پالی تھین پر عائد پابندی کو مکمل طور عملانے کے حوالے سے اس طرح کی کاروائیاں جاری رکھے اور پالی تھین کی وادی آمد کے معاملہ کا سنجیدہ نوٹس لے کر ملیٹ وانعل کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کاروائی کرے۔

ماحولیاتی تحفظ اور اسلامی تعلیمات

تحریر
قاضی محمد فیاض

اس کائنات کے تمام اجزا، روشنی، ہوا، پانی، مٹی، چٹانیں، عناصر، نباتات وحیوانات وغیرہ اپنے اندر کچھ مقاصد اور فوائد رکھتی ہیں اور حضرت انسان شعوری اور غیر شعوری طور پر ان سے اس طرح مستفید ہوتا ہے کہ اس کی حیات وممات ان پر منحصر ہے، ان کی عدم موجودگی میں یا ان سے کما حقہ استفادہ نہ کرنے یا ان کا استعمال غلط طریقے پر کرنے کی صورت میں خود انسان کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ اس لیے قرآن واحادیث میں ان مخلوقات کی اہمیت بیان کی گئی ہے، ان کی نشوونما اور ان کی حفاظت کی ترغیب دی گئی، انھیں بلاوجہ نقصان پہونچانے کی ممانعت وارد ہوئی ہے، انسان کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ حتی المقدور ان مخلوقات کی بقا اور ان کی نشوونما کے لیے کوشاں بھی رہے۔

ایندھن، شعائیں، دھواں، غلاظت، فضلات، وغیرہ ماحول کو متاثر کرتے ہیں، کچرے کے ڈھیروں، فیکٹریوں، موٹر گاڑیوں سے خارج ہونے والے زہریلی گیس، اور بجلی کی پیداوار کے چند ذرائع بھی فضائی آلودگی میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق موجودہ دور کی فضاء میں ۱۷۵۰ء کے نسبت ۳۱٪ زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسی مہلک گیسیں موجود ہیں۔

جب انسان اس آلودہ ماحول میں سانس لیتا ہے، تو اس وجہ سے وہ مختلف اقسام کی ذہنی وجسمانی بیماریوں سے دوچار ہوتا ہے، کینسر جیسی موذی بیماریاں اور پھیپھڑوں اور گلے کی پیچیدہ بیماریاں ماحولیاتی آلودگی کی پیداوار ہیں۔ ٹی بی الرجی، ذہنی تناؤ، سردرد، تھکاوٹ وغیرہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے ہیں۔

میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے وابستہ ماہر ماحولیات سٹیون بیرٹ کا کہنا ہے کہ گذشتہ ۵۰ سے ۱۰۰ برسوں کے اعداد وشمار سے ثابت ہے کہ شرح اموات میں اضافے کی بڑی وجہ فضائی آلودگی ہے۔ یو این او کے ایک ذیلی ادارے کے تحقیقی سروے کے مطابق دنیا میں ہر سال تیس ملین افراد صرف فضائی آلودگی کی وجہ سے پیدا ہونیوالی بیماریوں کی وجہ سے مرتے ہیں۔ اس لیے ماحولیاتی آلودگی ایک بین الاقوامی مسئلہ بن گیا ہے، جس کے حل کے لیے حکومتیں اور متعلقہ ادارے متفکر ہیں۔

ماحول کو آلودگی سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے نباتات، پانی، ہوا، مٹی وغیرہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں ماحول کو پراگندہ ہونے سے روکنے اور انھیں صاف وشفاف رکھنے میں بھی معاون ہوتے ہیں، اس لیے ماحول کو تحفظ فراہم کرنے والے وسائل پر بحث کرتے ہیں کہ شریعت اسلامی میں ان کی کس قدر اہمیت ہے؟

انسانی زندگی کے لیے نباتات کی اہمیت:

انسانی زندگی کے لیے نباتات کا اہم کردار رہا ہے، ان کے بغیر انسانی زندگی کا تصور بھی محال ہے۔ نباتات ہی سے ہمیں غذا حاصل ہوتی ہے، اناج، غلہ، پھل اور سبزیاں نباتات ہی ہیں جن کی بدولت ہم جسمانی توانائی حاصل کرتے ہیں۔ نباتات صرف انسانوں کے لیے نہیں، بلکہ حیوانات کے لیے بھی غذا ہیں۔ قرآن کریم نے اس طرف انسانوں کو متوجہ کیا ہے: ترجمہ: ''تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے، کہ ہم نے ہی خوب پانی برسایا، پھر ہم نے ہی زمین کو اچھی طرح پھاڑ دیا، پھر ہم نے ہی اس میں اناج، انگور، ترکاری، زیتون اور کھجور اور گھنے باغات، اور طرح طرح کے پھل اور چارے اگائے، جو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے ہیں''۔ (عبس: ۲۴-۳۲)

دوسری جگہ قرآن کریم میں ہے: ترجمہ: اچھا پھر یہ بتلاؤ کہ تم جو کچھ (تخم وغیرہ) بوتے ہو، اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں، اگر ہم چاہیں تو اس (پیداوار) کو چورا کردیں۔ (الواقعۃ: ۶۴)

نباتات کی اہمیت کے پیش نظر حدیث میں اس کی کاشتکاری کی تعلیم دی گئی ہے اور اس پر ثواب مرتب کیا گیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے، اور پھر اس سے کوئی پرندہ یا انسان یا کوئی جانور کھاتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۲۰)

دوسری طرف اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات میں درختوں کو کاٹنے کی واضح ممانعت آئی ہے۔ حتی کہ حالت جنگ میں بھی درخت کاٹنے سے منع کیا گیا ہے، تاآنکہ وہ دشمن کے لیے فائدہ مند نہ ہوجائیں، اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان فوجوں کو اس بات کی ہدایت تھی کہ وہ شہروں اور فصلوں کو برباد نہ کریں۔

انسانی زندگی کے لیے جانوروں کی اہمیت:

ایک روایت میں ہے کہ گائے کی تخلیق کھیتی کے لیے بھی ہوئی ہے، یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے بعض جانوروں کو کھیتی کے لیے پیدا فرمایا ہے، گرچہ ان سے دوسرا کام بھی لیا جاتا ہو۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے گائے سے سواری کا کام لیا، تو گائے نے آپ ﷺ کو دیکھ کر شکایت کی کہ میں اس کے لیے نہیں پیدا کی گئی ہوں، بلکہ میری تخلیق تو کھیتی کرنے کے لیے ہوئی ہے۔ (صحیح بخاری: ۲۳۲۴)

کتے کی خباثت کسی پر پوشیدہ نہیں ہے، نجاست سے انسیت اس جانور کی فطرت میں داخل ہے، انسان کی غلاظت جس کی خوراک ہے۔ ہر کس وناکس جس کو دیکھ کر چھی چھی کرتا ہے، مگر شریعت میں کھیتی کی حفاظت کے لیے اس کے پالنے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس سے اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ اسلام میں کھیت وغیرہ کی کس قدر اہمیت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی کتا پالے تو روزانہ اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہوجائے گا، مگر وہ کتا جو کھیتی اور مویشی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو، تو اس کے پالنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۲۲)

زندگی کے لیے ہوا کی اہمیت:

ہوا پر تمام جانداروں کی زندگی منحصر ہے، جانداروں کے اندر ہوا کا دخول وخروج ان کی بقاء کے لیے ضروری ہے، ہوا کے بغیر وہ چند منٹ بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہوا میں بھی قدرت نے آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ کا محیر العقول نظام بنایا ہے، انسان آکسیجن لیکر کاربن ڈائی آکسائڈ چھوڑتا ہے، جبکہ یہی کاربون ڈائیکسائڈ نباتات کے لیے آکسیجن کا کام کرتا ہے اور جو کچھ نباتات چھوڑتے وہ انسان کے لیے آکسیجن بنتے ہیں، ان کے علاوہ ہوا دیگر بہت سارے ضروری کام انجام دیتی ہے، مثلاً نباتات میں بارآوری اور ان کی نشوونما کا عمل، بادلوں کی تخلیق اور ان کی تحلیل نیز مختلف حصوں میں ان کی منتقلی ہوا ہی کا عمل ہے، قرآن کریم نے کئی جگہوں پر اس کو خدائی عطیہ قرار دیا ہے۔ (الحجر ۱۵:۱۹۔ ۲۳، البقرہ ۲:۱۶۴، الاعراف ۷:۵۷)

انسانی صحت اور بقاء کیلئے کھلی فضاء اور صاف ہوا میں سانس لینا بہت ضروری ہے، ہوا انسانی حیات کی بقا کا انتہائی اہم فریضہ انجام دیتی ہے، سانس اور پھیپھڑوں کو بیماریاں آلودہ ہوا سے پیدا ہوتی ہیں، اس لیے اس کی حفاظت کرنا اور اس کو آلودہ ہونے سے بچانا انسانوں پر واجب ہوجاتا ہے، اس طرح سے وہ تمام افعال جو ہوا کو آلودہ کریں اور انسانوں کی جان اور اس کی صحت پر اثر انداز ہوں، ممنوع قرار پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیڑی اور سگریٹ پینے کی ممانعت وارد ہوئی ہے، کہ بظاہر یہ ایک دھواں مانند ہوا ہے، مگر انسان کے پھیپھڑوں کو چوں کہ نقصان پہونچاتا ہے، اس لیے ممنوع ہے۔

انسان جو سانس لیتا ہے وہ آکسیجن ہے، اور جو سانس چھوڑتا ہے وہ کاربن ڈائی آکسائڈ ہے، جب کہ نباتات اس کے برعکس سانس لیتے ہیں، وہ آکسیجن چھوڑ کر کاربن ڈائی آکسائڈ لیتے ہیں۔ کاربن ڈائی آکسائڈ ایک مہلک گیس ہے، اس سے سمندری پانی کی تیزابیت میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے ماحول متاثر ہوتا ہے۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ اس طرح کے گیسوں کے اخراج کی وجہ سے۔ زمین کی درجہ حرارت میں اضافہ ہوگیا ہے، جس کو گلوبل وارمنگ کہا جاتا ہے۔ عام تاثر ہے کہ گلوبل وارمنگ کا بم، جوہری بم سے بھی کئی گنا زیادہ خطرناک ہے؛ کیوں کہ اس سے اوزن خطرہ میں پڑ چکا ہے، اوزن پھٹ رہا ہے، اور سورج کی تپش براہ راست روئے زمین پر پڑنے لگی ہے، جس سے مہلک امراض پیدا ہورہے ہیں۔

خواتین کی شخصیت وقدر شناسی

تحریر
علی شاہد دلکش

خالق کائنات کی شاہکار تخلیق انسان ہے مگر کائنات کا حقیقی حسن خاتون (عورت) ہے۔ کائنات میں رنگ ونور خاتون کے وجود سے ہے۔ وسیع کینوس میں خواتین، انسانی تہذیب کی بانی ہیں۔ واضح ہو کہ تہذیب کی ترقی میں خواتین کا رول انتہائی اہم ہے کہ ان کے ہی دم سے معاشرے میں خوبصورتی اور نفاست کا عنصر احساس جاگزیں ہوتا ہے۔ معروف شاعر ارشد محمود راشد نے اس لطیف نکتے کو یوں شعری لبادہ عطا کیا ہے:

بنایا ہے مصور نے حسیں شہکار عورت کو
الگ پہچان دیتا ہے کہانی کار عورت کو

مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مرد کی پسلی سے عورت کا وجود مُتعامل ہے۔ حدیث شریف (مشکوۃ، ص: 280) کے مطابق رحمت اللعالمین کی وصیت ہے کہ عورت تمہاری اوپر کی پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ ان کے ساتھ نرمی اور بھلائی کا معاملہ اختیار کریں۔ غالباً اسی خاطر خواتین کو صنف نازک بھی گردانا جاتا ہے۔ چشم پوشی سے کام لیں تو آفاق کی اس کارہ گری میں صنف نازک کا کردار ناگزیر اور ناقابل فراموش ہے۔ خلوت سے جلوت تک کی ساری رونقیں حسن زن کے دم سے ہی ہیں۔ ازل سے ہی پوری کائنات میں خوشنمائی کی ابتداو بقاء نسوانی رنگ پر مبنی ہے۔ بقول معروف شاعر منیر نیازی:

شہر کا تبدیل ہونا شاد رہنا اور اداس
رونقیں جتنی یہاں ہیں عورتوں کے دم سے ہیں

شعوری طور پر عورت عزت ہی عزت ہے۔ یہ والدین کے لیے باعث فخر ہے، بھائیوں کے لیے باعث عزت، شوہر کے لیے دنیا کا قیمتی سرمایہ ہے تو اولاد کے لیے عمدہ نمونہ۔ لہذا ہر رنگ میں خواتین تحسین ہیں۔ عورت کے وجود کے بغیر ایک گھر کیا! پوری کائنات کا رنگ پھیکا پھیکا سا ہے۔ تب ہی تو شاعر مشرق علامہ اقبال نے (ضرب کلیم، ص: 921) زیر نظر شعر کہا:

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں

عورتوں کا تذکرہ احترام وعزت کبھی ماں کی شکل میں، کبھی محبوبہ کی شکل میں تو کبھی عورت کی جفاکشی اور دلیری پہ داد وتحسین کی رو سے مزید ان کی شجاعت وبہادری کا عکس کی رسائی کے لیے ہم علامہ اقبال کے شعر سے یوں محظوظ ہوسکتے ہیں:

مکالمات فلاطوں نہ لکھ سکی لیکن
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرار افلاطون

عورت کی شناخت مرد سے نہیں ہوتی، عورت کا وجود اس کا اپنا ہے۔ خاتون مردہی کی جنس سے ہے۔ صنف نازک بیٹی کی شکل میں ہو تو رحمت، ماں کی شکل میں ہو تو برکت اور بشکل بیوی ہمت ہے۔ بلاشبہ لفظ عورت اپنے اندر قدرت کی تمام تر رعنائی، دلکشی اور نزاکت لیے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو خصائص نرم ونازک عطا کر نرم گفتار اور معصوم بنایا ہے۔ جب مالک دوجہاں نے عورت کی خلقت کو ٹھانی تو فرشتوں نے پیار وایثار کی مٹی میں خلد کے وفاؤں کے پانی سے خمیر تیار کیا۔ مزید اس میں صبر وتحمل اور برداشتہ پیمانے سے ملایا تب جا کر نرم وگداز اور نزاکت سے پُر پیکر عورت کی ساخت تشکیل ہوئی۔ پھر اللہ نے اس کی روح میں معصومیت اور حساسیت بھر دی۔ اس طرح عورت کا وجود دنیا میں آیا۔ ساتھ ہی اللہ نے عورت کو ماں بنایا اور اس کے قدموں تلے جنت بھی رکھ دی۔ بہن بنایا اور بھائیوں کی عزت وآبرو کی چادر اوڑھائی۔ بیوی بنا کر شوہر کی غم گسار اور شریک حیات بنایا۔ بیٹی بنا کر باپ کا فخر ومان بنایا۔ اس پیرائے میں معروف شاعر شکیل جمالی کا پیش نظر شعر یاد آرہا ہے:

وہ ماں ہو، بہن، بیوی یا کہ بیٹی ہو ستو لوگو
ہر اک کردار میں رکھا گیا غم خوار عورت کو

عورت ہر روپ میں محبت ہی محبت ہے۔ پیار ہی پیار ہے، ماں ہے تو پیار بھری گود، ممتا کا احساس، بہن ہے تو الفت بھری نوک جھوک، بیوی ہے تو محبت بھرا ساتھ اور بیٹی ہے تو التفات سے بھرا احساس۔ متذکرہ باتوں کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ خدا نے سارے عالم کو خلق کرنے کے بعد اس کی آرائش وزیبائش کے لیے خاتون کی ذات کو بنایا۔ بقول معروف شاعر عبدالحمید عدم:

خدا نے گڑھ تو دیا عالم وجود مگر
سجاوٹوں کی بنا عورتوں کی ذات ہوئی

خاتون کی مرہون منت دیگر کئی انکشافات ودریافتیں ہیں۔ دلیل کے طور پر آثار قدیمہ کے ماہرین نے نشاندہی کی ہے کہ زراعت کی دریافت عورت ہی کی ہے۔ اس نے لکڑی کے ذریعہ زمین کھود کر ان میں بیج ڈالے جو پودوں کی شکل میں سامنے آئے۔ خاتون، خدا کا بہترین تحفہ ہے۔ مذہب اسلام نے اسے تحت الثریٰ سے نکالنے کے بعد اعلیٰ مقام عطا کر جنت کا ضامن بنادیا۔ جبکہ اسلام سے قبل عورت کی حالت زار ناقابل بیاں تھی۔ غیر اسلامی تہذیبوں میں خاتون کی بے حد حق تلفی ہوئی۔ رومیوں نے خواتین کو جانور کا مقام دیا۔ یہودی اسے انسان نما حیوان سمجھتے رہے۔ 582ء میں کلیسا نے یہ فتویٰ دیا کہ عورتیں روح نہیں رکھتیں۔ زمانۂ جاہلیت میں اہل عرب صنف نازک کو زندہ درگور کرتے رہے۔ غیر مہذب تہذیب میں بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی جلا بھی دیا جاتا تھا تو کبھی بیوہ عورتوں کو 'ستی' کے رواج میں آگ میں پھینکا جاتا تھا۔ اسی تناظر میں معروف شاعر حبیب جالب نے کیا خوب کہا:

تو آگ میں اے عورت زندہ بھی جلی برسوں
سانچے میں ہر اک غم کے چپ چاپ ڈھلی برسوں

ایک زمانے تک ملک عرب برائیوں کی آماجگاہ تھا۔ اسی لیے رب العالمین نے وہاں اپنے حبیب رسول اکرم کو بشکل رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔ عرب معاشرے میں متعدد برائیوں میں ایک سطحی برائی عورتوں کے خلاف شدید منافرت بھی تھی۔ گھر میں عورت کے وجود کو مرد اپنی توہین سمجھتا تھا۔ لیکن جب عرب کی سرزمین پر اسلام دھرم کا سورج طلوع ہوا تو اس سے عورت کی تاریک زندگی میں بھی روشنی کی بارش ہونے لگی۔ اسلام نے عورت کو وہ حقوق دیے جن کا زمانۂ جاہلیت میں تصور بھی ناممکن تھا۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily WATTAN

وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101
کشمیر نیشنل کانفرنس کے ملک دشمن اور ریزرویشن مخالف ایجنڈے کی حمایت کر رہی ہو یا غیر ملکی پلیٹ فارمز پر ہندوستان مخالف بیانات دے رہی ہو، راہول گاندھی نے ہمیشہ ملک کی سلامتی کو خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر امیت شاہ نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر ریزرویشن پر ان کے ریمارک پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ اس سے کانگریس کا ریزرویشن مخالف چہرہ ایک بار پھر سامنے آگیا ہے۔ گاندھی کو سخت پیغام بھیجتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ جب تک بی جے پی ہے، نہ تو کوئی ریزرویشن ختم کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی ملک کی سلامتی کے ساتھ گڑبڑ کر سکتا ہے۔ خیال رہے کہ شاہ کے تبصرے اس وقت سامنے آئے جب گاندھی نے امریکہ میں جارج ٹاؤن یونیورسٹی کے طلباء کو بتایا کہ کانگریس تحفظات کو ختم کرنے کے بارے میں سوچے گی جب ہندوستان ایک منصفانہ جگہ ہے جو ان کے بقول ابھی ایسا نہیں ہے۔

102
کے طویل عرصہ کے بعد جیل سے رہا ہو گئے۔ تہاڑ جیل کے باہر ان کے دو بیٹے اور پارٹی کے ترجمان انعام النبی انہیں لینے کیلئے انتظار میں تھے۔ اس موقع پر جیل گیٹ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انجینئر شیخ عبدالرشید نے کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے نئے کشمیر کے بیانیے اور مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے خلاف آخری سانس تک لڑیں گے۔

103
انعام النبی نے انجینئر رشید کی رہائی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ جموں وکشمیر کے انتخابات میں گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ انجینئر کی رہائی طویل عرصے سے اقتدار میں رہنے والے سیاسی خاندانوں کی ساکھ کو چیلنج کر سکتی ہے، جو ممکنہ طور پر ان کے جھوٹے وعدوں کو نمایاں کر سکتی ہے۔ عدالت کی جانب سے انجینئر رشید کو عبوری ضمانت دیے جانے کے بعد جموں و کشمیر میں جشن قابل ذکر تھا۔

104
پاکستانی رینجرز کی طرف سے ہندوستانی چوکیوں اور شہری علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے بلا اشتعال فائرنگ ہوئی اور یہ سلسلہ تقریبا ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ بی ایس ایف ترجمان نے بتایا کہ پاکستان رینجرس نے مارٹر فائر کیے اور بھاری مشین گنوں کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی رینجرس کی جانب سے داغے گئے گولے شہری آبادی والے علاقوں میں گر گئے جس کے نتیجے میں وہاں خوف وہراس کی لہر دوڑ گئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فائرنگ تقریبا ایک گھنٹے تک جاری رہی، جس کے نتیجے میں ایک بی ایس ایف اہلکار زخمی ہو گیا۔ بی ایس ایف ترجمان نے مزید کہا کہ بلا اشتعال فائرنگ کے آغاز کے بعد بی ایس ایف کے دستوں نے جوابی کارروائی کی اور اس کے بعد پاکستانی رینجرس نے متصل اس کی سرحدی چوکیوں کو نشانہ بنانے کیلئے اپنی فائرنگ کو بڑھایا، جس سے ان علاقوں میں اس کی اگلی دفاعی چوکیوں سے جوابی کارروائی کی گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بی ایس ایف صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے پیشرفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور سرحد اور اس کے رہائشیوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے ضروری جواب دینے کیلئے چوکنا رہتا ہے۔

105
نامزدگی داخل کی۔ سی این آئی کے مطابق اس موقعے پر عمر عبداللہ نے وہاں موجود لوگوں سے آنے والے اسمبلی انتخابات میں سوچ سمجھ کر اپنی حق رائے دہی استعمال کرنے پر زور دیا اور کہا کہ پارلیمانی انتخابات میں جذبات میں بہہ کر بہت سے لوگوں نے ووٹ کا استعمال کیا لیکن اس الیکشن میں اس طرح سے غلطی دہرانے کی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے عوام کے ووٹوں کو تقسیم کر کے یہاں کی آواز کو کمزور کرنے کی بدترین سازشیں جاری ہیں، جن کا یہاں کے عوام کو اپنے ووٹ کے ذریعے جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق کی بات کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کے روزمرہ کے مسائل ومشکلات کا ازالہ کرنے کا بھی وعدہ کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے مخالفین کو یہ بات راس نہیں آتی ہے۔ جن لوگوں نے جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق سلب کئے، وہ یہاں کے عوام کو خوشحال اور فارغ البال دیکھنا نہیں چاہتے ہیں اور یہاں کے عوام پر موجودہ حکمرانی جیسی تاناشاہی پر مبنی حکومت جاری رکھنا چاہتے ہیں اور اس بات کیلئے ہر حربہ اپنا رہے ہیں کہ یہاں کے ووٹ تقسیم ہو جائے، اسی لئے ہمیں اس الیکشن میں نت نئی جماعتوں اور آزاد امیدواروں کی بھر مار دیکھنے کو مل رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں میں صاف الفاظ میں کہا کہ دو جماعتوں کو چھوڑ کر وہ کسی کیساتھ بھی حکومت بنانے کیلئے تیار ہیں اور انہوں نے اپنی پارٹی، پیپلز کانفرنس، اے پی ڈی پی، انجینئر رشید کی جماعت، آزاد امیدواروں یہاں تک کہ جماعت اسلامی کے امیدواروں کا نام نہ لیکر ان کیساتھ اتحاد کے دروازے کھلے رکھے ہیں۔ اب یہ عوام کو سوچنا ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں موجودہ طرز کی حکومت جاری رکھنا چاہتے ہیں یا اپنی ایک مضبوط حکومت چاہتے ہیں، اگر واقعی یہاں کے عوام اپنی مضبوط حکومت چاہتے ہیں جو انہیں راحت پہنچا سکے تو انہیں سوچ سمجھ کر اپنے ووٹ کا استعمال کرنا ہوگا۔ دریں اثنا ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کی طرف سے انجینئر رشید کی رہائی کے مشکوک ہونے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جب اروند کیجریوال کو الیکشن کیلئے ضمانت پر چھوڑا گیا تب بی جے پی نے پورے ملک میں اس کی مخالفت کی لیکن جب انجینئر رشید کو ضمانت ملی اس کی مخالفت کرنے کے بجائے بی جے پی والوں نے اس کا خیر مقدم کیا، کہیں نہ کہیں تو دال میں کچھ کالا نظر آرہا ہے۔ بی جے پی کی طرف سے ہندو وزیر اعلیٰ بنائے جانے کے دعوے سے متعلق پوچھے گئے ایک اور سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر کشمیر کے لوگوں نے ووٹ ڈالنے میں غلطی کی تو بی جے پی کی سازش کامیاب ہوگی اور اس سازش کو ناکام بنانے کیلئے کشمیر کے لوگوں کو اپنی عقل کا استعمال کرنا ہوگا، جذبات ہو کر انہوں نے پارلیمنٹ میں میرے خلاف ووٹ دیے لیکن اب اس غلطی کی دوبارہ گنجائش نہیں، اب سوچ سمجھ اور سوجھ بوجھ سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو ہر ایک اقدام، سرگرمی اور پیش رفت کا خود مطلب نکالنا ہوگا اور میں امید کرتا ہوں کہ لوگ اس الیکشن نے اپنے نمائندے چنتے وقت صحیح فیصلے لیں گے۔ کپوارہ میں منعقدہ تقریب میں پی ڈی پی کے سابق ترجمان طاہر سمیت کئی متعدد مقامی سیاسی سماجی کارکنان نے نیشنل کانفرنس میں شمولیت اختیار کی۔

106
سہ پہر شمالی بھارت، پاکستان اور افغانستان میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ جس دوران بھارت میں نئی دہلی، اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، جموں اور کشمیر میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے۔ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز کے مطابق پاکستان میں 5.8 شدت کا زلزلہ آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زلزلہ 10 کلومیٹر (6.21 میل) کی گہرائی میں تھا۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر 5.8 کی شدت کا زلزلہ پاکستان میں آیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ زلزلہ سے کہیں پر بھی کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا ہے۔

107
ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کی منتقلی اور پائیداری عالمی پالیسی گفتگو میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک صاف ستھرا اور سرسبز سیارہ بنانے کے تئیں قوم کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے بتایا کہ ہندوستان سبز توانائی پر پیرس کے وعدوں کو پورا کرنے والے پہلے جی 20 ممالک میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ وعدے 2030 کے ہدف سے 9 سال پہلے پورے ہو گئے تھے۔ گزشتہ 10 برسوں میں ہونے والی پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی نصب شدہ غیر فوسل ایندھن کی صلاحیت میں تقریباً 300 فیصد اضافہ ہوا ہے اور شمسی توانائی کی صلاحیت 3,000 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ان کامیابیوں پر ہم آرام سے بیٹھے نہیں ہیں اور ملک کی توجہ نئے اور اختراعی شعبوں کو دیکھتے ہوئے موجودہ حل کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں سبز ہائیڈروجن کی اہمیت سامنے آتی ہے۔ نریندر مودی نے کہا 'نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن اختراع، بنیادی ڈھانچہ، صنعت اور سرمایہ کاری کو ترغیب دے رہا ہے'۔ انہوں نے جدید تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان شراکت داری اور ڈومین کے اسٹارٹ اپس اور کاروباری افراد کی حوصلہ افزائی پر روشنی ڈالی۔ موسمیاتی تبدیلی اور توانائی کی منتقلی کے عالمی خدشات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے خدشات کے جوابات بھی عالمی ہونے چاہئیں۔ انہوں نے ڈی کاربنائزیشن پر سبز ہائیڈروجن کے اثرات کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی شراکت داری کی اہم ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ پیداوار میں اضافہ، لاگت کو کم کرنا اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر باہمی تعاون کے ذریعے تیزی سے ہو سکتی ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کو مزید آگے بڑھانے کے لیے تحقیق اور اختراع میں مشترکہ سرمایہ کاری کی ضرورت کا بھی ذکر کیا۔

108
چھپے ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین آمنا سامنا ہوا جس دوران علاقے میں کچھ وقت تک فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ فائرنگ واقعہ پیش آنے کے بعد سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک علاقے کی طرف روانہ کر دی گئی اور انہوں نے پورے علاقے کو سیل کر کے ملی ٹنٹوں کیخلاف آپریشن شروع کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں کچھ وقت تک جاری رہنے والی جھڑپ میں دو ملی ٹنٹ مارے گئے ہیں۔ جن کی فوری طور پر شناخت نہیں ہو سکی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کھنڈارا ٹاپ پر رابطہ قائم ہونے کے بعد عسکریت پسندوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہونے کے بعد وہاں جھڑپ ہوئی جس میں دو ملی ٹنٹ مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مارے گئے ملی ٹنٹوں کی شناخت کیلئے کارروائی جاری ہے جبکہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔

109
اس خطہ کا دورہ کیا اور مختلف تقاریب میں شرکت کی۔ اننت ناگ میں منعقد ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "اگر لوک سبھا انتخاب میں ہم (انڈیا اتحاد) 20 سیٹیں مزید جیت جاتے تو 400 پار کا نعرہ دینے والے جیل میں ہوتے۔" ملکارجن کھڑگے نے پی ایم مودی کا نام لیے بغیر انہیں ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ "یہ لوگ ای ڈی اور سی بی آئی کے ذریعہ ہمیں ڈراتے ہیں، لیکن (انڈیا) اتحاد والے ڈرتے نہیں ہیں۔ یہ (مرکزی) حکومت تو لولی لنگڑی ہے۔ اسے ایک بیساکھی نتیش کمار نے دی اور دوسرا ٹی ڈی پی نے۔ پہلے یہ لوگ '400 پار' کی بات کرتے تھے، لیکن 240 پر آ گئے۔ اگر ہم صرف 20 سیٹیں اور حاصل کرتے تو یہ سب لوگ جیل میں ہوتے، اور یہ لوگ جیل میں ہی رہنے کے قابل ہیں۔ میں یہی کہوں گا کہ آپ مایوس نہ ہوں اور آپ کے سردار مضبوط ہیں۔ کوئی ڈرنے والا نہیں ہے۔" کانگریس صدر کھڑگے نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کو انہیں اکھاڑ کر پھینکنا ہے۔ ہماری حکومت آئے گی اور ہم جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دلائیں گے۔ اس کے لیے ہم سبھی کوششیں کریں گے۔ ملکارجن کھڑگے نے مزید کہا کہ "یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ کیسے مکمل ریاست کا درجہ دیں گے؟ میں بتا دوں کہ حکومت کچھ نہیں کرتی ہے، بلکہ عوام کرتی ہے۔ آج کی مرکزی حکومت دھمکی دے کر لوگوں کو ڈراتی ہے، لیکن جموں وکشمیر کے لوگ ڈرنے والے نہیں ہیں۔" مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ "میں انہی کے ایک آدمی کا کام بتاؤں گا۔ یہاں کے جو سابق گورنر ستیہ پال ملک تھے، انھوں نے کہا کہ بیمار ہوتے ہوئے اور تین چار دن سے اسپتال میں رہنے کے بعد بھی میرے اوپر چھاپے مارے گئے۔ میں نے جن لوگوں پر بدعنوانی کے الزامات عائد کیے تھے، ان پر کوئی ایکشن نہیں ہوا۔" کھڑگے مزید کہتے ہیں کہ "آپ سوچیے کہ اس حکومت کے کام کرنے والے لوگوں نے کتنی رقم بنائی اور ان پر ایکشن کے لیے اگر ایک سابق گورنر کوشش کرتا ہے تو اسی کے گھر پر چھاپہ ماری ہوتی ہے۔ یہ لوگ ایسی حکومت چلا رہے ہیں کہ چوروں کو چھوڑ دیا جاتا ہے، لیکن درست بات کہنے والوں کو پکڑ لیا جاتا ہے۔ یہ چوری اور سینہ زوری والا کام ہے۔ یہ لوگ ای ڈی اور سی بی آئی کے ذریعہ ہمیں ڈراتے ہیں، لیکن اتحاد والے ڈرتے نہیں ہیں۔ یہ حکومت تو لولی لنگڑی ہے۔"

110
ہے۔ حادثے میں لقمہ اجل بننے والے شہری کی شناخت عبدالرحیم میر اور اس کے زخمی بیٹے کی شناخت نذیر احمد میر ساکنان فرستہ بل پانپور کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ طبی لوازمات کی ادائیگی کے بعد نعش کو آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دیا گیا۔

111
لیڈر اور جموں کشمیر الیکشن انچارج جی کشن ریڈی نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس اور نیشنل کانفرنس پر ان کے ناپاک قبل از انتخاب اتحاد پر تنقید کی۔ مرکزی وزیر جی کشن ریڈی، جنہوں نے اکھنور سے بی جے پی امیدوار موہن لال بھگت کے ساتھ آج پرچہ نامزدگی داخل کیا، نے این سی اور کانگریس دونوں پر ان کے انتخابات سے قبل اتحاد اور متنازعہ دفعہ 370 اور 35 اے کو بحال کرنے کے دعووں پر تنقید کی جسے نریندر مودی حکومت نے منسوخ کر دیا تھا۔ این سی کانگریس اتحاد کو ناپاک قرار دیتے ہوئے ریڈی نے کہا کہ وہ خاندانی اور بدعنوان پارٹیاں ہیں جنہوں نے اپنے دور حکومت میں سابقہ ریاست کے وسائل کو لوٹا۔

112
کے ایک حصے کے طور پر اپنے جرمن ہم منصب کے ساتھ بات چیت میں حصہ لیتے ہوئے چین کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی تعلقات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا کہ ہم نے چین کے ساتھ تجارت نہیں روکی۔ یہ دنیا کی دوسری بڑی معیشت ہے، یہ ایک پریمیم صنعت ہے۔ کوئی ایسا نہیں جو یہ کہہ سکے کہ میں چین کے ساتھ کاروبار نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا "میرے خیال میں مسئلہ یہ ہے کہ آپ کن شعبوں میں تجارت کرتے ہیں، کن شرائط پر تجارت کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری اداروں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان کے خطرات سے قومی سلامتی پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اور ہندوستانی حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کاروبار کو سخت روی اختیار کرنے اور چیزوں کو غور سے دیکھنے کا کہے۔ بھارت اور چین کے تعلقات حالیہ برسوں میں کشیدہ رہے ہیں۔ خاص طور پر سرحدی تنازعات اور تجارتی مسائل کے حوالے سے، اس تناظر میں ایک اہم پیش رفت ہندوستان کا تقریبا 400 چینی ایپس پر پابندی لگانے کا فیصلہ تھا۔ یہ اقدام 2020 کے وسط میں شروع ہوا اور اس کے بعد کے سالوں میں جاری رہا۔ یہ بنیادی طور پر قومی سلامتی کے خدشات اور جغرافیائی سیاسی تناؤ کی وجہ سے ہوا تھا۔

113
پاکسی ایجنسیوں کے ایجنٹ ہے۔ انہوں نے کہا "جماعت پر پابندی ہے۔ ہم بھی چاہتے ہیں کہ میدان میں موجود یہ جماعت جمہوری عمل میں حصہ لے۔ لیکن حکومت کو اس پر سے پابندی اٹھانے دیں۔ جماعت کو آگے آنے والوں کو واضح کرنا چاہئے، اور اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے والے ان کے اپنے نمائندے ہیں، یا ایجنسیوں کے ایجنٹ ہیں"۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں آئندہ اسمبلی انتخابات میں جماعت کو فعال کردار ادا کرنے کی اجازت دینے پر مرکزی حکومت پر تنقید کی۔ انہوں نے الیکشن کمیشن آف انڈیا اور حکومت کی خاموشی پر سوال اٹھایا کہ جماعت کی طرف سے بعض افراد کو کھلی حمایت دی جا رہی ہے۔ پی ڈی پی صدر نے مطالبہ کیا کہ حکومت واضح کرے کہ کیا جماعت اسلامی جموں وکشمیر پر پابندی اب بھی نافذ ہے، یا اس میں نرمی کی گئی ہے، اگر اس طرح کی پابندی موجود ہے تو سیاسی عمل میں گروپ کی شمولیت کے تضاد کی نشاندہی کریں۔

114
کے بجائے اپنی صحت کو ترجیح دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے فوراً بعد پی ڈی پی نے عبد الحق خان کے فرزند کو باپ کی جگہ میدان میں اتارنے کا فیصلہ لیا ہے اور اس ضمن میں انہوں نے عبدالحق خان کے فرزند وقار الحق کو حلقہ لولاب کیلئے امیدوار نامزد کیا ہے۔ توقع ہے کہ نئے امیدوار وقار الحق خان جلد ہی کاغذات نامزدگی جمع کرائیں گے اور اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ اس پیش رفت نے سیاسی حلقوں میں دلچسپی پیدا کر دی ہے، اور ایڈووکیٹ عبدالحق خان کے حامی ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں اور وقار احمد کی حمایت بھی کر رہے ہیں۔

115
متعلق تیاریاں زور و شور سے چل رہی ہیں۔ اس درمیان ووٹنگ میں عوام کی شراکت داری بڑھانے کے لیے الیکشن کمیشن نے انتظامیہ سیکورٹی افسران کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ لیڈران اور کارکنان کو بے وجہ احتیاطاً حراست میں نہ لیا جائے، سیکورٹی اسباب کا حوالہ دے کر پولنگ مراکز یعنی بوتھ کو نہ بدلیں، دو بوتھ کو ملا کر ایک نہ کریں، اور آخری وقت میں یا اچانک ریلیوں کو رد نہ کریں۔ الیکشن کمیشن کے ایک سینئر افسر کا کہنا ہے کہ گزشتہ انتخابات میں اچانک ریلیوں کو رد کرنے یا احتیاطاً سیاسی لیڈران و کارکنان کو حراست میں لیا گیا تھا۔ ایسا کئی بار ہوا تھا۔ کمیشن نے اعتراف کیا ہے کہ اس سے ووٹر گمراہ ہو جاتے تھے۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of
1. KYSER JI W/O BASHIR AHMAD KUTHOO R/O BARJI HARWAN BREIN NISHAT SRINAGAR
2. SHAMIMA AKHTAR W/O MOHAMMAD ABBAS WANI R/O BARJI HARWAN BREIN NISHAT SRINAGAR
3. SAFIYA W/O MOHAMMAD AKBAR CHINGA R/O GOW MARG HAZRAT BAL SRINAGAR

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

Animal Infertility Awareness Camp Successfully Held in MagrayporaSopore

The Directorate of Extension, SKUAST-Kashmir, in collaboration with KrishiVigyan Kendra (KVK) Bandipora-1, organized an Animal Infertility Awareness Camp at MagrayporaSopore, District Baramulla. The event, sponsored by the Department of Animal Husbandry and Dairying, Ministry of Fisheries, Animal Husbandry and Dairying, Government of India, was aimed at tackling livestock infertility and enhancing animal health in the region.

With active participation from local villagers, the camp addressed key concerns regarding the reproductive health of animals and provided expert advice on improving their well-being. A dedicated team of Veterinary Specialists from the Faculty of Veterinary Sciences, SKUAST-Shuhama, examined a total of 154 animals during the camp. Specialists including Prof. Afzal HoqueAkand, Head, Division of Veterinary A.H Extension, Dr.ArjumaKhatoon, Associate Professor, Division of ARGO, Dr.Mehrajud Din, Associate Professor, Division of Veterinary Surgery & Radiology, and Dr.GhRasool, Assistant Professor, Division of ARGO, provided on-the-spot treatment for various ailments. Essential medicines were also distributed to ensure ongoing care for the animals.

The camp was further supported by the active engagement of Prof. Poonam Sharma, Manager ATIC SKUAST-K Shalimar, Dr. Tariq Sultan, Programme Coordinator KVK Bandipora-1, Dr. Tahir Saleem and Dr.Shabir Ahmad Scientists of KVK Bandiporawhose involvement contributed to the success of the event.

The local community expressed happiness on the initiative, which brought essential veterinary services directly to their doorstep. This camp underscores the ongoing commitment of SKUAST-Kashmir and the government to improving the welfare of livestock farmers and promoting sustainable animal husbandry practices in the region.

PUBLIC NOTICE

I TARIQ AHMAD DRABOO S/O GHULAM HASSAN DRABOO R/O ELLAHI BAGH SGR HAS WRONGLY MENTIONED IN MY DOCUMENTS AS MY NAME AS TARIQ AHMAD DARABOO S/O HAJI GHULAM HUSSAIN DRABOO R/O ELLAHI BAGH SGR .NOW I WANT TO CORRECT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUCHWARA SRINAGAR

EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS

SUBJECT: APPLICATION OF GULZAR AHMAD SHEIKH S/O GHULAM HASSAN SHEIKH R/O DOONIKHUD BUCHWARA DALGATE SRINAGAR FOR REGISTRATIUON OF DATE OF BIRTH CERTIFICATE

NOTICE

IN CONNECTION WITH ABOVE SUBJECT MATTER THIS COURT IS IN RECEIPT OF AN APPLICATION DATED 05-09-2024 PREFERRED BY GULZAR AHMAD SHEIKH S/O GHULAM HASSAN SHEIKH R/O DOONIKHUD BUCHWARA DELGATE SGR FOR REGISTRATION OF DATE OF BIRTH CERTIFICATE .THE REPORT SOUGHT FROM CENCERNED FIELD STAFF AND DOCUMENTS VIZ AGE CERTIFICATE ISSUED BY THE DISTRICT MEDICAL BOARD SGR DEPT.OF HEALTH. THE APPLICANT AGE IS 43 YRS APPROX.THE APPLICANT HAS SUBMITTED AN UNDERTAKING AFFIDAVIT AND A CONSSENT GIVEN BY MOHALLA COMMITTEE TO PROOF HIS CLAIM.

BEFORE THIS OFFICE PROCEED INTO THE MATTER , IT IS NOTIFIED THAT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/ SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

ازدفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ظہور احمد جان ولد مرحوم عبدالمجید جان ساکنہ بابا پورہ زونی مر سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی عبدالحمید جان ساکنہ بابا پورہ زونی مر مورخہ 28/12/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
ظہور احمد جان	۴۰	پسر بلاشادی شدہ	سیلز مین	
سہیل احمد جان	۳۸	---	نقاش	
فرقان مجید جان	۳۶	---	سیلز مین	
شہزادہ	۶۰	زوجہ بیوہ	گھریلو کام	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

ازدفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب اعجاز احمد خان ولد مرحوم غلام نبی خان ساکنہ آرم پورہ بوٹہ کدل سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام نبی خان ساکنہ آرم پورہ بوٹہ کدل مورخہ 22/02/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
اعجاز احمد خان	۳۹	پسر شادی شدہ	تجارت	
لطیف احمد خان	۵۰	----	----	
رفعت کام	۴۶	دختر شادی شدہ	گھریلو	
دلشادہ	۶۱	دختر---	گھریلو کام	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

ازدفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد امین مفتی ولد مرحوم مفتی علی محمد ساکنہ زری محلہ الباز ار سرینگر سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ متوفیہ زہرا بیگم ساکنہ زری محلہ الباز ار مورخہ 04/12/2023 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
محمد امین مفتی	۶۵	پسر شادی شدہ	ریٹائر ملازم	
مفتی منظور احمد	۶۳	---	----	
مفتی محمد ایوب	۵۰	----	دکانداری	
مفتی کفایت حسین	۵۶	----	-----	
دلشادہ	۵۵	دختر	گھریلو کام	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

PUBLIC NOTICE

IN MY PREVIOUS PASSPORT BEARING NO. Y4681065 MY NAME IS WRITTEN AS IRFANA, WHILE AS IN MY ADHAAR CARD MY NAME IS WRITTEN AS IRFANA RAFIQ. NOW I AM APPLYING FOR THE RENEWAL OF PASSPORT WITH THE DETAILS AS PER MY ADHAAR CARD . IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/ SHE MAY CONTACT REGIONAL PASSPORT OFFICE SRINAGAR WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED .

IRFANA RAFIQ
W/O RAFIQ ALI MIR
R/O GANAI DOORI ALAMGARI BAZAAR SGR.

ازعدالت سب جج سوپور

باجلاس میر وجاہت

باشندگان شالہ کوٹ دکترو ناری بل بذریعہ نذیر احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ ۲) پرکاش سنگھ ولد ہری سنگھ ۳) اومکار سنگھ ولد دھرم سنگھ ساکنان شالہ کوٹ رفیع آباد	بنام	(۱) یوٹی آف جموں وکشمیر (۲) ایگزیکٹیو انجینئر جل شکتی محکمہ بارہمولہ (۳) اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر جل شکتی وترگام

دعویٰ حکام امتناعی دوامی تاکیدی
درخواست زیر دفعہ D1R8

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا اشخاص نے دعویٰ بعنوان الصدر بطور نمائندہ پیش کیا ہے لہٰذا اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو مذکورہ بالا افراد کے نمائندہ بننے میں کوئی بھی عذر یا اعتراض یا کوئی بھی شخص اپنے آپ کو بطور فریق بذمرہ مدعا یا ولی گردانا چاہتا ہو تو وہ عدالت عالیہ مورخہ 14/09/2024 پر آ کر عذرات دائر کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر قابل منظور نہ ہوگا۔

سب جج سوپور
DT: 10/09/2024 No:455/95

ازنیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب اشفاق احمد محمد یونس گوجر کالس پسران عبدالمجید گوجر کالس ساکنہ کچواری تحصیل خانصاحب اجرائی ST سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی ST پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کچواری میں موجود ہے اور تاحال بھی وہ خطہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہانہ 93789 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۴ افراد پر مشتمل ہے اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
عبدالمجید ولد سیف الدین گوجر کالس	۴۸	سرکاری ملازم		93789
رفیقہ بانو زوجہ عبدالمجید گوجر کالس	۴۷	گھریلو کام		
اشفاق احمد پسر عبدالمجید گوجر کالس	۲۱	زیر تعلیم		
محمد یونس پسر عبدالمجید گوجر کالس	۱۸	زیر تعلیم		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

ازدفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد صدیق بٹ ولد مرحوم عبدالرحمان بٹ ساکنہ زاری پورہ زونی مر سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا پسر متوفی وسیم صدیق بٹ ساکنہ زاری پورہ زونی مر مورخہ 07/08/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
محمد صدیق بٹ	۶۳	والد	ریٹائر ملازم	
سلیمہ	۶۰	والدہ	گھریلو کام	
عرفان صدیق بٹ	۳۰	برادر بلاشادی شدہ	پرائیوٹ ملازم	
جنید صدیق بٹ	۲۲	----	زیر تعلیم	
فرقان صدیق بٹ	۱۹	----	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

ازدفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب نسیم کول دختر محمد شفیع کول ساکنہ عدالت مسجد حول نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی محمد شفیع کول ساکنہ عدالت مسجد حول مورخہ 30/01/2022 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
سجاد احمد کول	۴۳	پسر شادی شدہ	تجارت	
طارق احمد کول	۶۰	---	---	
حمیدہ	۷۳	دختر	گھریلو کام	
محمودہ	۷۰	----	گھریلو کام	
رضیا سلطانہ	۶۷	---	---	
نسیم کول	۶۴	----	....	
عیسہ شفیع	۵۸	---	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

رشتوں کی تصویر متوازن بنائیے

زندگی کی تصویر کو متوازن اور دلکش بنانے کی ذمے داری ہماری اپنی ہے۔

مصوری کی کلاس میں استاد نے تمام طالبعلموں کو مختلف لیکن متوازن تصویر بنانے کو کہا۔ اس تصویر کشی کیلیے مناسب وقت بھی دیا گیا لیکن تمام تر بنائی گئی تصاویر میں سے ایک بھی استاد کے معیار پر پورا نہ اتر سکی۔ تمام طالبعلموں نے اپنے تئیں محنت تو کی تھی اور وہ درست بھی قرار پائیں لیکن استاد نے ان سب کو متوازن قرار دینے سے معذرت کرلی۔ طلبا کے سوال کے جواب میں کہا کہ کہیں بھی کوئی بھی تصویر متناسب نہیں ہے۔ کہیں رنگ زیادہ استعمال کیے گئے ہیں تو کہیں تخیل کینوس کا ساتھ چھوڑ چکا ہے۔ کسی جگہ ایک لکیر کی جگہ دوسری نے لے لی ہے اور کہیں منظر الگ ہی کہانی سنا رہا ہے۔ یعنی کوئی بھی درست انداز سے اپنی تصویر کے مقاصد کو بیان نہیں کرسکا۔ تمام طالب علم حیران تھے کہ اب ان کی تصاویر پر مزید کیا تبصرہ کیا جائے گا لیکن استاد نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ تصاویر اس لیے درست نہیں کہ جس چیز کو جہاں ہونا چاہیے تھا وہ وہاں نہیں ہے۔ بالکل اسی طرح ہمارے رشتے بھی تصاویر میں رنگوں کی طرح ہیں۔ کہیں دادا، ابا کی شفقت ہے تو کہیں ماں کی ممتا۔ کہیں بہن بھائیوں کا احساس ہے تو کہیں میاں بیوی کی محبت۔ ان سبھی رشتوں کی وجہ سے ہماری زندگی کے کینوس پر رنگ بکھرتے ہیں۔ ایک تصویر مکمل ہوتی ہے اور ہم ایک شاہکار تخلیق دیتے ہیں۔ لیکن جہاں ان رشتوں کے درمیان توازن نہ رکھا جائے تو وہیں سے بدصورتی جنم لینے لگتی ہے۔ ہر رشتے کا ایک مقام ہے۔ ماں کی اہمیت اپنی جگہ، بہن کا تقدس اپنی جگہ اور بیوی کی محبت اپنی جگہ۔ اسی طرح استاد شاگرد، کولیگز اور دوستوں، سب کے رشتے الگ الگ ہیں لیکن ان کو بیلنس کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ ایک رشتے کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور دوسرے کو کم، تو وہ بھی غلط ہے۔ لیکن اگر کسی رشتے کو ہمیشہ مستقل ہی اہمیت دیتے ہیں تو کل کو ہم اس کیلیے ہی ارزاں ہوجاتے ہیں۔ انسانی فطرت ہے کہ وہ ایک حد تک ہی خلوص کا مظاہرہ کرسکتا ہے۔ اس کے بعد اس کا محبت بانٹنے والا ہاتھ خالی ہوجاتا ہے۔ رشتوں کو جب ان کے مقام سے ہٹا دیا جاتا ہے تو رہی سہی محبت اور عزت بھی ختم ہونے لگتی ہے۔ جس طرح ایک تصویر میں صرف نیلا ہی نیلا رنگ ہو تو طبعیت کتنی اوب سی جاتی ہے اور تصویر کی دلکشی متاثر ہونے لگتی ہے۔ ہمیں اپنی زندگی میں سب رشتے اچھے ہی ملتے ہیں، ہاں کچھ لوگوں کو ہم برا اس لیے کہتے ہیں کہ ہمیں ان کے ساتھ تلخ تجربات اور رویوں کا سامنا ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ جب ایک بار کسی کے رویے سے دلبرداشتہ ہوجائیں تو آیندہ انھیں اپنی تصویر سیاہ کرنے کا موقع نہ فراہم کریں۔ یہ رشتے نقصان دہ ہوتے ہیں جیسے سفید کاغذ پر سیاہ نقطوں اور دھبوں کی مانند۔ آپ کی زندگی میں جو انسان جیسا جیسا کردار ادا کرتا ہے ویسا ویسا آپ کے ذہن میں اس کا نقش گہرا ہوتا جاتا ہے۔ جیسا اچھے استاد کو آپ کبھی نہیں بھول سکتے۔ ماں کے ہاتھ کے کھانوں کی خوشبو آپ کو ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ بہن بھائیوں کا آپ کی سالگرہ کو یاد رکھنا اور نوک جھونک آپ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر دیتی ہے اور ایک جیون ساتھی کا ساتھ آپ کی زندگی کو اور بھی خوبصورت بنا دیتا ہے۔ استاد نے یہ کہہ کر اپنی بات ختم کی کہ بطور معلم میرا فرض آپ کو صرف اچھا مصور بنانا نہیں بلکہ ایک اچھا انسان بننے کی طرف مائل کرنا بھی ہے۔

دل میں اتر جایئے، یا دل سے۔۔۔!

سماج میں بے غرض رویوں کے فروغ میں خواتین کا کردار اہم ہے۔

دل میں اتر جایئے، یا دل سے...!

سماج میں بے غرض رویوں کے فروغ میں خواتین کا کردار اہم ہے

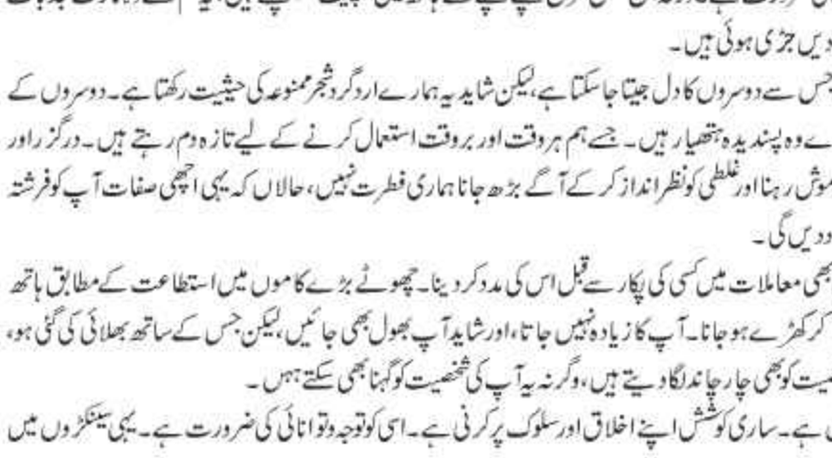

آج ہم اور ہمارا معاشرہ خودغرضی میں کمال درجے کو پہنچا ہوا ہے۔ اپنا مطلب ہوا، تو ملیں گے، تعلقات قائم رکھیں گے ورنہ گویا کوئی تعلق ہی نہیں!! آج ہم سب غرض کے ہی رہ گئے ہیں، غرض کے بندھن میں بندھے ہوئے، صرف اپنے کام نکلوانے کے ماہر، اس کے بعد پہچاننا بھی مشکل۔۔۔ اس میں صرف مرد ہی نہیں، خواتین بھی برابر کی شامل ہوچکی ہیں۔ ایسی خواتین بے مقصد کہیں آنا جانا تو درکنار، ایک فون بھی نہیں کرتیں، ورنہ حال چال پوچھنے کی زحمت بھی نہیں کرتیں، ایک مرتبہ ہم نے اپنی ایک ملنے والی کو فون کیا، سلام دعا، خیر عافیت کے بعد اب ان کا انداز ایسا تھا کہ جی بتایئے۔۔۔؟ یا اب وہ مقصد بیان فرمایئے، جس کے تحت آپ نے فون کرنے کے لیے وقت نکالا؟ لیکن جب ہم نے یہ حیرت انگیز بیان دیا کہ ''کوئی کام نہیں، صرف بات کرنے کا جی چاہا۔۔'' تو شاید ان کو یہ بات ناقابلِ یقین محسوس ہوئی، شاید یہ کہنا چاہا کہ ارے مطلب کے بغیر آج کل کون کسی کو گھاس ڈالتا ہے۔ آج معاشرہ جتنی خودنمائی کا شکار ہے، ایک دوسرے سے گلے مل مل کر، اور گال سے گال ملا کر جس ان دیکھے پیار کا اظہار، اعلانیہ کیا جاتا ہے، کیا آپ حقیقتاً اسے دل سے محسوس کرتے بھی ہیں؟، یا ہمارے رویے تصنع اور بناوٹ میں لپٹے ہوئے ہیں۔ مصنوعی اور وقتی، دیکھ لیا تو گلے شکوے کر لیے، اس کے بعد یاد بھی نہیں آتی۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم جس مشینی دور میں رو رہے ہیں، جتنی مصروفیت ہم نے اپنے گرد بڑھالی ہیں، اتنے ہی ہم وقت کی قید میں جکڑ گئی ہیں۔

ہم اتنے مصروف ہوچکے ہیں کہ ہمارے پاس دوسرے کی خبر گیری کی فرصت ہی نہیں۔۔۔ فرصت کا لفظ تو شاید خواب وخیال بن گیا ہے۔ ورنہ جس سے بات کرو وہ ایک نہ ختم ہونے والے کاموں کی فہرست سنا دیتا ہے۔ جسے سن کر سمجھ میں نہیں آتا کہ اس سے متاثر ہوا جائے یا پھر ہمدردی کا اظہار کیا جائے۔ گھریلو اور بیرون امور کی انجام دہی میں منہمک ہوکر ہم بھول ہی گئے ہیں کہ ہم انسانوں کے بنائے ہوئے معاشرے میں جی رہے ہیں، جہاں، ایک دوسرے کی خیر خواہی، دل جوئی، بھائی چارگی مقدم ہے۔ کاموں میں ہاتھ بٹانے، ایثار واحسان مندی کے مظاہرے سے اچھے جذبات پنپیں گے، تو انسانیت سرخرو ہوگی۔ ہمیں روحانی تربیت کی ضرورت ہے۔ ورنہ آج جس طرح بچے بچے کے ہاتھ میں 'گیجیٹ' آچکے ہیں، یہ ہم سے وہ نازک جذبات چھین رہے ہیں، جس سے انسانیت کی بنیادیں جڑی ہوئی ہیں۔

بہت سے ایسے چھوٹے چھوٹے کام ہیں، جس سے دوسروں کا دل جیتا جاسکتا ہے، لیکن شاید یہ ہمارے اردگرد شجر ممنوعہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ دوسروں کے کام میں مداخلت، نکتہ چینی، اعتراض ہمارے وہ پسندیدہ ہتھیار ہیں۔ جسے ہم ہر وقت اور بروقت استعمال کرنے کے لیے تازہ دم رہتے ہیں۔ درگزر اور اعراض شاید ہماری ڈکشنری میں نہیں، خاموش رہنا اور غلطی کو نظرانداز کرکے آگے بڑھ جانا ہماری فطرت نہیں، حالاں کہ یہی اچھی صفات آپ کو فرشتہ نہیں، لیکن فرشتہ صفت ضرور بنانے میں مدد دیں گی۔

گھر کے کاموں سے لے کر زندگی کے کسی بھی معاملات میں کسی کی پکار سے قبل اس کی مدد کردینا۔ چھوٹے بڑے کاموں میں استطاعت کے مطابق ہاتھ بٹانا۔ جانی، مالی، اخلاقی، جو ممکن ہوسکے، آکر کھڑے ہوجانا۔ آپ کا زیادہ نہیں جاتا، اور شاید آپ بھول بھی جائیں، لیکن جس کے ساتھ بھلائی کی گئی ہو، وہ نہیں بھولے گا۔ چند میٹھے بول آپ کی شخصیت کو بھی چار چاند لگا دیتے ہیں، وگرنہ یہ آپ کی شخصیت کو گہنا بھی سکتے ہیں۔

بحیثیت مسلم یہ ہماری تعلیمات میں شامل ہے۔ ساری کوشش اپنے اخلاق اور سلوک پر کرنی ہے۔ اسی کو توجہ وتوانائی کی ضرورت ہے۔ یہی سینکڑوں میں یاد رکھواتا ہے۔

ہم خواتین کو اپنی نسلوں تک یہ بات پہنچانی چاہیے، لیکن ہم تو اپنی اس پہچان اور شناخت کو کھو رہے ہیں۔ ہم کیوں اپنی ذمہ داریوں کو بوجھ سمجھ رہے ہیں۔ یہ تو وہ اعلیٰ اخلاقی اقدار ہیں، جو خوب صورت معاشرے کی ضامن ہیں۔ اس لیے لوگوں کے دلوں میں اترنے کا فن سیکھیے۔ آپس کے اختلافات بھلا کر تعلقات کو مضبوط کیجیے۔ نظروں سے گرنے اور دل سے اترنے میں بہت کم وقت صرف ہوتا ہے۔

آپ کے چند جملے کئی سالوں کی محنت پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ اس لیے خود بھی اصلاح کیجیے اور آنے والی نسلوں کے لیے عملی مثال بن کر ان میں مثبت سوچ اور فکر اجاگر دیجیے، کیوں کہ اسی میں خاندان اور معاشرہ کی بہتری اور سکھ ہے۔

والدین کے حقوق واحترام

تحریر
علامہ محمد تبسم بشیر اویسی

''اے بندو! تم میرا شکر کرو اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو، تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔''

دنیا کا ہر مذہب اور تہذیب اس بات پر متفق ہے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے ان کا ادب واحترام ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ اس بارے میں قرآن کی تعلیم سب سے زیادہ اہم اور اپنے ایک انفرادی اسلوب کی حامل ہے۔ جب بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت وفرماں برداری کی طرف توجہ دلانا چاہی ہے اس کے فوراً بعد والدین کی اطاعت اور فرماں برداری کی تعلیم دی ہے۔ مفہوم: ''اے بندو! تم میرا (آکا) شکر کرو اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو تم تمام کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔'' (سورہ لقمان)

یاد رکھیے! جس طرح سے آکے حقوق ہم پر فرض ہیں بالکل اسی طرح انسانوں کے حقوق بھی ہم پر فرض ہیں اور اتنے ہی اہم ہیں۔ انسانوں میں والدین کے حقوق سب سے بڑھ کر ہیں۔ ماں باپ کی کے ساتھ حسن سلوک کرنے والوں کو جنت کی بشارت دی گی ہے۔ مفہوم: ''اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اسے تکلیف جھیل کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف برداشت کرکے اسے جنم دیا، اس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے کا ہے۔

یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو کہنے لگا: اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال کو ہم قبول فرمالیتے ہیں اور جن کے بداعمال سے درگزر کرلیتے ہیں، (یہ) جنتی لوگوں میں ہیں۔ اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا تھا۔ والدین سے نافرمانی کرنے والوں کے لیے گھاٹا ہی گھاٹا ہے۔ (سورہ الاحقاف)

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم اپنی ماں کے ساتھ صلۂ رحمی کرو۔ تم اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ تم اپنی ماں کے ساتھ صلۂ رحمی کرو۔ پھر تم اپنے باپ کے ساتھ صلۂ رحمی کرو۔ پھر تم اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔ پھر اس کے بعد دور کے رشتہ داروں کے ساتھ صلۂ رحمی کرو۔'' (مظہری)

ماں کے ساتھ اس طرح کے خاص حسن سلوک اور صلہ رحمی کا حکم اللہ تعالیٰ نے کئی وجوہات کی بنا پر دیا ہے۔ بچے کو اپنے پیٹ میں رکھنے کی تکلیف اور پیدائش کے وقت کی تکلیف سہنے کی وجہ سے۔ بچہ پیدا ہونے سے پہلے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچے کی پرورش اور نشوونما کے لیے اس کے بدن سے بچے کو غذا دی جاتی ہے۔ ہر وقت بچے کو اپنے کاندھوں پر لادے رہنا اور دن رات اس کی ضرورتوں کے پیچھے لگے رہنا۔ ماں بچوں کو سکھاتی ہے اور انہیں تربیت دیتی ہے۔ نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بچپن کی تعلیم وتربیت کا اثر بچے کی 7 سے کی زندگی پر پڑتا ہے۔ دنیا کی تمام عظیم شخصیتیں اپنی عظیم ماؤں کی وجہ سے عظیم کہلائیں۔

ماں کے احسانات بہت زیادہ ہیں۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس کے حقوق کو اتنی اہمیت دی ہے لیکن افسوس! کہ کئی مائیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی فوقیت اور اہمیت کا غلط استعمال کرتی ہیں، بہت ساری مائیں بچوں کو اپنے قبضے میں لے لیتی ہیں اور باپ کو بچوں کے معاملات میں اپاہج بنا دیتی ہیں، یہاں تک کہ ایسی مائیں بچوں کو گھریلو معاملات میں باپ کا مخالف بنا دیتی ہیں۔ جس کی بنا پر اس گھر کا نظام درہم برہم ہوکر رہ جاتا ہے۔ ایسی مائیں آکی دیگر ہدایات کو بھول کر ایسا کرتی ہیں، سورہ النساء ۞ مفہوم: مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں، پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار۔ (مردوں کی) غیر حاضری میں حفاظت کرنے والیاں۔''

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں گھریلو زندگی کے متعلق سب سے زیادہ مفصل ہدایات دی ہیں۔ اتنی ہدایات زندگی کے دوسرے شعبے کے متعلق نہیں ملتیں۔ کیوں کہ گھریلو سکون کی اہمیت اور بقاء ۞ اللہ تعالیٰ کی نظر میں بہت اہم ہے۔ ایسی ماؤں کا اس طرح کا غیر اسلامی سلوک ان کے شوہروں کو انتہائی تکلیف میں مبتلا کردیتا ہے اور بہت مسائل پیدا کردیتا ہے۔ التعالیٰ کی نظر میں ایسی ماؤں کا اجر کم ہوجاتا ہے۔ کیوں کہ وہ خاوند کو اس کے مقام سے گرا کر اولاد کی مدد سے گھریلو سکون کو تباہ وبرباد کرتی ہیں۔ کئی ایسی مائیں اپنی زندگی کے آخری حصے میں اپنی غلطیوں کو تسلیم کرلیتی ہیں۔ جب وہ خود اپنے پیدا کیے ہوئے مسائل میں گھر کر پریشان ہوجاتی ہیں۔ لیکن پھر اس وقت نقصان کی تلافی انتہائی مشکل ہوجاتی ہے۔

حقیقت میں ہر بُری چال کا نتیجہ اس چال کے چلنے والے پر ہی وارد ہوجاتا ہے۔ مفہوم: ''کسی بھی بُری چال کا نتیجہ اس چال کے چلنے والے ہی کو مل کر رہتا ہے۔'' (سورہ الفاطر) مفہوم: ''اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔ اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا یہ دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بل کہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات چیت کرنا۔ اور عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست رکھے رکھنا اور دعا کرتے رہنا: اے میرے پروردگار! ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے تمہارا رب بہ خوبی جانتا ہے اگر تم نیک ہو تو وہ تو رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔'' (الاسراء ۞)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے بعد دوبارہ والدین کے ادب واحترام کی بات کی ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں سمجھایا ہے کہ ہم بچپن میں کس طرح بے یارو مددگار تھے اور والدین نے ہمیں پالا پوسا اور پروان چڑھایا، ہمارے والدین ہماری ہر خواہش پورا کرتے تھے۔ مکمل خلوص اور محبت کے ساتھ، اسی لیے اولاد پر فرض ہے کہ وہ والدین کا احترام کرے اور ان سے اچھا سلوک کرے۔ اگرچہ عمر کے تمام حصوں میں والدین کا ادب واحترام کرنا چاہیے لیکن ان کی طرف زیادہ توجہ اس وقت ہونی چاہیے جب وہ بوڑھے ہوجائیں۔ کیوں کہ وہ بھی اسی طرح بے یارو مددگار ہوجاتے ہیں جیسے ہم بچپن میں تھے۔

اللہ تعالیٰ ان آیات میں مندرجہ ذیل ہدایات ہمیں دی ہیں: والدین کو ان کی بے عزتی کے طور پر چھوٹے سے چھوٹا لفظ بھی نہیں کہنا چاہیے۔ ان کے سامنے چلاّ کر نہیں بولنا چاہیے۔ انتہائی محبت بھرے لہجے اور ہم دردی کے انداز میں ان سے بات کرنی چاہیے۔ والدین کے ساتھ ہر معاملہ انتہائی فرماں برداری اور نرمی سے کرنا چاہیے۔ ان کے ساتھ رحم دلی کا معاملہ ہونا چاہیے اور خلوص دل سے یہ سب کچھ ہونا چاہیے، محض دکھانے کے لیے روایتی انداز میں نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں والدین کے لیے دعا کرنا چاہیے، اے اللہ تعالیٰ! میرے والدین پر رحم فرما کہ بالکل اسی طرح جس طرح وہ لوگ بچپن میں مجھ پر رحم وکرم کرتے تھے۔ یہ دعا ان کی موت کے بعد بھی کرتے رہنا چاہیے، ہمیں اس دعا کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے خود یہ دعا ہمیں سکھائی اور اسکی تلقین فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات بھی ہمارے دلاسے کے طور پر بیان کردی ہے کہ اگر کسی سے بھول چوک یا غلطی سے والدین کے متعلق کوئی نازیبا کلمات نکل جائیں جو بے پروائی کی وجہ سے نہیں بل کہ سخت محنت کرتے ہوئے انجانے میں ہوجائے تو اس پر؟ تعالیٰ ہمیں سزا نہیں دے گا۔ بہ شرطے کہ ہم خلوص دل سے توبہ کرلیں اور معافی مانگ لیں، اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کی گہرائیوں سے بھی اچھی طرح واقف ہے۔

ایک مرتبہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: وہ کون سا عمل ہے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت مقررہ پر عبادت کرنا۔ اس نے پوچھا: اس کے بعد کون سا عمل؟ آپ نے فرمایا: والدین کے ساتھ حسن سلوک۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے جہاد میں جانے کی اجازت چاہی تو آپ نے پوچھا: کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: جی۔ آپ نے فرمایا: تمہارے والدین کی خدمت کرنا تمہارے لیے جہاد ہے۔ (بخاری)

اسلام اس بات کی بھی تلقین کرتا ہے کہ ہمیں اپنے والدین کے متعلقین کی بھی عزت کرنا چاہیے، وہ والدین کے رشتے دار ہوں یا والدین کے دوست۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے والدین کے دوستوں کا احترام کرو گے تو بلاواسطہ تمہارے والدین ہی کا احترام ہوگا۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے منبر کی پہلی سیڑھی پر چڑھتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ''فلاں شخص برباد ہو۔ دوسری سیڑھی پر چڑھتے ہوئے پھر یہی الفاظ کہے اور تیسری سیڑھی پر جب قدم رکھا تو پھر یہی الفاظ کہے۔ یہ سن کر صحابہ کرام ﷺ نے پوچھا: اے آکے رسول ﷺ کون برباد ہو؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایسا آدمی جو رمضان کا مہینہ پا کر بھی اپنے گناہ معاف نہ کرواسکے، وہ آدمی برباد ہو جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہ بھیجے، وہ آدمی بھی برباد ہو اور جو بوڑھے والدین کو پا کر بھی اپنی مغفرت نہ کرواسکے اور جنت میں نہ جاسکے۔'' (مسلم)

The Urdu Daily WATTAN وطن

افغان کرکٹ ٹیم انڈیا میں ایک مستقل ہوم گراؤنڈ کی تلاش میں کیوں؟

ویب ڈیسک//

افغانستان کی کرکٹ ٹیم نو ستمبر (آج) سے 13 ستمبر تک نیوزی لینڈ کے خلاف انڈیا میں دارالحکومت دہلی کے قریب واقع گریٹر نوئیڈا کرکٹ سٹیڈیم میں ٹیسٹ میچ کھیلے گی۔ افغانستان کی کرکٹ ٹیم گذشتہ بہت عرصے سے اپنے ملک میں سکیورٹی خدشات کے پیش نظر انٹرنیشنل کرکٹ نہیں کھیل رہی ہے۔ انھی سکیورٹی خدشات کے باعث سنہ 2015 میں دہلی اور افغانستان کے درمیان ایک یاد داشت پر دستخط ہوئے تھے جس کے تحت افغانستان کی کرکٹ ٹیم انڈیا میں ہی تربیت حاصل کرے گی اور دیگر ممالک کے ساتھ میچ بھی وہیں کھیلے گی۔ انڈیا کو اپنا مستقل مسکن بنانے سے قبل افغانستان کی کرکٹ ٹیم متحدہ عرب امارات کے شہر شارجہ میں پریکٹس کر رہی تھی اور میچ کھیل رہی تھی تاہم افغانستان اور انڈیا کے درمیان اس ضمن میں ہونے والے معاہدے کے بعد گریٹر نوئیڈا کرکٹ سٹیڈیم افغانستان کرکٹ ٹیم کا ہوم گراؤنڈ بنا لیکن یہ ان کا مستقل ہوم گراؤنڈ نہیں ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان کا افغانستان کی کرکٹ میں ایک اہم کردار رہا ہے جس کے بارے میں بی بی سی کے لیے 10 ستمبر 2022 کو کرکٹ تجزیہ کار سمیع چوہدری نے لکھا تھا کہ 'افغانستان کے پہلے کوچ سابق پاکستانی کرکٹر کبیر خان تھے جن کے بعد انضمام الحق نے بھی افغان کرکٹ ٹیم کی کوچنگ کی اور انھوں نے زمبابوے کے خلاف پہلی ون ڈے سیریز جیتی۔ تاہم یہ سب کچھ ہونے کے بعد 31 مئی 2017 کو پاکستان افغانستان کرکٹ تعلقات ہمیشہ کے لیے بدل گئے۔ اس دن افغانستان میں ایک دھماکہ ہوا جس کا الزام پاکستان پر عائد کیا گیا اور اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان روابط ختم ہو گئے جس کا اثر کرکٹ پر بھی ہوا۔ مگر آخر ایسا کیا ہوا کہ افغان کرکٹ ٹیم پاکستان کے بعد شارجہ کو بھی چھوڑ کر انڈیا کے گریٹر نوئیڈا کرکٹ سٹیڈیم کو اپنا ہوم گراؤنڈ بنانا چاہتی ہے۔ تو ہوا یہ کہ افغان کرکٹ ٹیم کے کپتان حشمت اللہ شاہدی کی جانب سے حال ہی میں ایک بیان سامنے آیا ہے کہ جس میں ان کا کہنا ہے کہ 'افغانستان کرکٹ ٹیم کو اب باقاعدہ طور پر انڈیا میں ایک مستقل ہوم گراؤنڈ کی ضرورت ہے۔ شاہدی نے نیوزی لینڈ کے ساتھ ٹیسٹ میچ سے ایک روز قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: 'اگر آپ دیکھیں تو انڈیا ہمارا گھر ہے اور اگر ہم ایک جگہ پر زیادہ کرکٹ کھیلیں گے تو یہ ہمارے لیے زیادہ موثر اور فائدہ مند ہوگا کہ ہم اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکیں گے۔ انھوں نے کہا کہ 'ہمارے کھلاڑیوں کا فرسٹ کلاس کرکٹ میں ریکارڈ اچھا ہے کیونکہ ہم افغانستان میں اپنی زمین پر کھیلتے رہے ہیں۔ ہم اپنے حالات یعنی کنڈیشنز سے بخوبی واقف ہیں۔ لہٰذا امید ہے کہ مستقبل میں وہ وقت آئے گا جب دوسرے ممالک کی ٹیمیں افغانستان آئیں گی تب تک امید ہے کہ ہمارا کرکٹ بورڈ اور بی سی سی آئی انڈیا میں ہمارے لیے ایک اچھا ماحول اور ایک ایسی جگہ فراہم کریں گے کہ ہم زیادہ کرکٹ کھیلیں اور اپنی کارکردگی پہلے سے بھی بہتر بنائیں۔ یاد رہے کہ آج سے شروع ہونے والے ٹیسٹ میچ سے قبل افغانستان کی کرکٹ ٹیم نے نیوزی لینڈ کی ٹیم کو میچ سے قبل ایک عشائیہ دیا جس میں افغانستان کے کھلاڑیوں نے مہمان ٹیم کو تحائف بھی دیے۔ ہر چند کہ دارالحکومت دہلی کا مضافاتی علاقہ نوئیڈا ان دنوں افغان ٹیم کا ہوم گراؤنڈ ہے لیکن اس سے قبل انھیں پہلے دہرہ دون میں اور پھر لکھنؤ میں گراؤنڈ فراہم کیے گئے تھے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ انڈیا اور کرزئی حکومت کے درمیان ایم او یو پر دستخط کے بعد بھی افغان ٹیم کو ایک مستقل گھر کی تلاش رہی ہے۔ انڈیا میں مستقل گراؤنڈ کی تلاش کے اس دورانیے میں پاکستان اور افغانستان کی کرکٹ کے باہمی روابط میں بہت تبدیلیاں آئیں۔ تجزیہ کار سمیع چوہدری نے بی بی سی کے لیے 2022 کی اپنی تحریر میں لکھا تھا کہ 'سنہ 2019 کے ورلڈ کپ کے لیے جب افغانستان کو ایک انڈین برانڈ کی سپانسرشپ بھی حاصل ہوگئی تو پھر لیڈز میں پاکستان افغانستان میچ کے بعد بھی کچھ ویسی ہی صورت حال دیکھنے کو ملی جیسی شارجہ کرکٹ سٹیڈیم میں دیکھنے کو ملی تھی۔ کھلاڑیوں کے درمیان تلخ کلامی اور لڑائی اس سطح پر پہنچ چکی ہے کہ دنیا بھر کے مین سٹریم میڈیا میں بھی شہ سرخیوں کی زینت بنے۔ اگرچہ گرباز، زازئی، راشد، مجیب اور محمد نبی ابھی بھی پاکستانی کھلاڑیوں سے نہایت دوستانہ تعلقات رکھتے ہیں اور پی ایس ایل میں بھی باقاعدگی سے شریک ہوتے ہیں مگر افغان شائقین کے دلوں میں وہ بیانیہ جڑ پکڑ چکا ہے جس کی بنیاد کابل دھماکوں کے بعد پڑی تھی۔ پاکستان کے بیشتر شہروں میں بے شمار افغان بستے ہیں اور ان کا پاکستانیوں سے میل جول ویسا ہی ہے جیسا دیگر بھی پاکستانی آپس میں رکھتے ہیں مگر افغان کرکٹ شائقین کا ایک طبقہ اس بیانیے کو پوری طرح اپنا ایمان بنا چکا ہے۔ جس کی ترویج نریندر مودی سے اچھے تعلقات کی خواہش مند اشرف غنی حکومت نے کی تھی۔ کرکٹ تجزیہ نگار معین الدین حمید نے کینیڈا سے بی بی سی سے ٹیلیفون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کی تاریخی اور سیاسی وجوہات ہیں۔ انھوں نے کہا: 'اگرچہ افغانستان انڈیا کا براہ راست پڑوسی نہیں ہے لیکن پھر بھی دونوں کا تاریخی تعلق رہا ہے اور پاکستان کے مقابلے افغانستان میں انڈیا کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ اور یہی صورتحال اب انڈیا میں بھی ہے۔

بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان کے پلیئنگ الیون پر نظریں

چنئی// ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان ٹسٹ سیریز 19 ستمبر کو شروع ہو رہی ہے۔ 2 ٹسٹ میچوں کی سیریز کے لیے 16 رکنی ٹیم انڈیا کا اعلان کیا گیا ہے تاہم بڑا سوال یہ ہے کہ ان 16 کھلاڑیوں میں سے کون سے 11 کھلاڑی ہوں گے جنہیں کپتان روہت شرما پلیئنگ الیون میں شامل کریں گے؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ پاکستان کو گھر پر ٹسٹ سیریز میں شکست دینے کے بعد بنگلہ دیش کا حوصلہ بلند ہے۔ وہ پاکستان میں کھیلی گئی ٹسٹ سیریز میں کلین سویپ کرنے کے بعد ہندوستان آرہے ہیں۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 2 ٹسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا میچ چنئی اور دوسرا کانپور میں کھیلا جائے گا۔ اسپن دونوں بنیادوں پر کلید ہو سکتا ہے۔ ایسے میں یہ یقینی لگتا ہے کہ ہندوستان 3 اسپنرز کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ اس صورتحال میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹسٹ سیریز میں اشون اور جڈیجہ کو اسپن کی قیادت کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ٹیم کا تیسرا اسپنر کلدیپ یادو یا اکشر پٹیل میں سے کسی ایک کے طور پر منتخب کیا جا سکتا ہے۔ فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو بنگلہ دیش کے خلاف ٹسٹ سیریز میں جگہ مل گئی ہے۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ ہندوستان کے فاسٹ بولنگ شعبہ کی ذمہ داری اس کے کندھوں پر ہوگی۔ ان کے علاوہ محمد سراج کو ان کے ساتھی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ بیٹنگ کی بات کریں تو یشسوی جیسوال کے ساتھ اوپننگ میں روہت شرما کے کھیلنے کے زیادہ امکانات ہیں۔

کھیل میں سیاست، پاکستانی کرکٹ کی زبوں حالی

ویب ڈیسک// بین الاقوامی کرکٹ میں پاکستانی ٹیم کی حالیہ انتہائی خراب کارکردگی سیاست کی اس کھیل میں مداخلت کو قرار دیا جا رہا ہے، جہاں اقربا پروری نے میدان میں ٹیم کی فتح کے راستے کم تر کر دیے ہیں۔ حالیہ عرصے میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کی بین الاقوامی کرکٹ میں انتہائی خراب کارکردگی کے تناظر میں پاکستان میں عوامی بحث جاری ہے۔ کرکٹ کی اس زبوں حالی کی سب سے بڑی وجہ اقربا پروری قرار دی جا رہی ہے۔ گزشتہ ہفتے پاکستان بنگلہ دیش کے ہاتھوں ہوم سیریز میں دو صفر سے وائٹ واش شکست کے بعد عالمی ٹیسٹ رینکنگ میں آٹھویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ گزشتہ قریب چھ دہائیوں میں پاکستان عالمی درجہ بندی میں پہلی بار اس نچلی سطح پر پہنچا ہے۔ اپنی سرزمین پر پاکستان کی ٹیسٹ میچ میں یہ مسلسل دسویں شکست ہے جب کہ گزشتہ برس ایک روزہ اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ مقابلوں میں بھی پاکستانی ٹیم ابتدا ہی میں ٹورنامنٹوں سے خارج ہو گئی تھی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے موجودہ سربراہ محسن نقوی ہیں، جو وفاقی وزیر داخلہ کے عہدے پر بھی براجمان ہیں۔ گزشتہ تین برسوں میں پاکستان کرکٹ چار کوچز اور تین بورڈ سربراہان کے علاوہ تین کپتانوں اور ڈومیسٹک کرکٹ میں فارمیٹس کی تبدیلیوں کے معاملات سے نبرد آزما رہا ہے۔ اس عدم استحکام کو ماہرین سیاست دانوں کی کرکٹ میں مداخلت سے تعبیر کرتے ہیں۔

تلیکا مان: ہندوستان کی سب سے باصلاحیت خاتون جوڈو کھلاڑی

نئی دہلی// تلیکا مان ایک ہندوستانی جوڈو کھلاڑی ہیں، جو 2022 کے دولت مشترکہ کھیلوں میں 78 کلوگرام زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے لیے مشہور ہیں۔ تلیکا مان شروع سے ہی جوڈو کی کھلاڑیوں میں سب سے بہترین جوڈو کھلاڑی شمار ہوتی ہیں۔ وہ قومی سطح پر کئی مقابلوں میں گولڈ میڈل حاصل کر چکی ہیں۔ تلیکا کی پیدائش 9 ستمبر 1998 کو جھروڈا کلاں، دہلی میں ہوئی۔ تلیکا مان کا عرفی نام گنگا ہے۔ انہوں نے کیندریہ ودیالیہ، نیگو گارڈن، نئی دہلی سے تعلیم حاصل کی۔ دین دیال اپادھیائے گورکھپور یونیورسٹی، اتر پردیش سے کالج کی تعلیم حاصل کی۔ ان کے والد کا انتقال اس وقت ہوا جب وہ دو برس کی تھیں۔ ماں، امرتا مان جو پولیس میں زیر ملازمت تھیں، ان کی پرورش کی۔ تلیکا کو شروع سے ہی پڑھائی کے ساتھ کھیلوں کی جانب رغبت تھی خاص کر جوڈو کی طرف۔ جب وہ دسویں جماعت میں تھیں تو تلیکا نے اپنی ماں سے جوڈو میں اپنا کیریئر بنانے کی خواہش ظاہر کی۔ والد کی موت کے بعد ان کی پرورش ان کی ماں نے اکیلے کی جو اس وقت نئی دہلی کے ایک پولیس اسٹیشن میں بطور کانسٹیبل کام کرتی تھی۔ ان کی ماں تلیکا کو اپنی اسکوٹی پر اسکول چھوڑنے کے لیے بیس کلومیٹر کا سفر کرتی تھی۔ کیونکہ گھر میں تلیکا کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا اس لیے اسکول کے بعد تلیکا اپنا زیادہ تر وقت تھانے میں گزارتی تھیں۔ دراصل تلیکا کو جوڈو کی طرف کوئی جھکاؤ نہیں تھا۔ انکی ماں آفس جاتی تھیں اور تلیکا کے لیے گھر میں وقت گزارنا مشکل ہو گیا تھا۔ اسی لیے ان کی ماں نے بتایا کہ پاس ہی جوڈو اکیڈمی ہے۔ وہاں جا کر دیکھو اور سیکھو وقت گزر جائے گا۔

عالمی نمبر ایک سنر نے ریکارڈ یو ایس اوپن جیت لیا

نیویارک// عالمی نمبر ایک جینک سنر نے امریکی نمبر ایک ٹیلر فرٹز کو 6-3، 6-4، 7-5 سے شکست دے کر اپنا پہلا یو ایس اوپن اور دوسرا بڑا خطاب اپنے نام کیا ہے۔ اپنی دو گھنٹے اور 16 منٹ طویل مقابلے میں کامیابی کے ساتھ سنر میٹس ویلنڈر، راجر فیڈرر اور نوواک جوکووچ کے بعد ایک ہی سیزن میں ہارڈ کورٹس پر آسٹریلین اوپن اور یو ایس اوپن جیتنے والے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ اے ٹی پی کے اعداد و شمار کے مطابق سنر نے اب 2024 کے ایک شاندار سیزن میں ٹور لیڈنگ چھ خطابات جیت لیے ہیں اور اے ٹی پی کے سال کے آخر میں نمبر ایک مقام کا دعوی کرنے کی جنگ میں اپنے قریب ترین حریف الیگزینڈر زویریف سے 4,105 پوائنٹس آگے بڑھ گئے ہیں۔ اطالوی کھلاڑی نے 47 سال تک ایک ہی سیزن میں اپنے پہلے دو گرانڈ سلام خطابات جیتنے والے پہلے شخص بن گئے۔ قبل ازیں جمی کونرز (1974) اور گیلرمو ولاس (1977) نے یہ کارنامہ انجام دئے ہیں۔ سنر اوپن ایرا میں ایک ہی سیزن میں اپنے پہلے دو گرانڈ سلام خطابات جیتنے والے تیسرے کھلاڑی ہیں۔ 21ویں صدی میں نوواک جوکووچ، راجر فیڈرر اور رافیل نڈال کے ساتھ ساتھ کارلوس الکاراز کے صرف انتہائی غالب بگ 3 نے ایک ہی سیزن میں متعدد گرانڈ سلام جیتے ہیں اب نئے چیمپئن سنر اس فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔

بین سٹوکس نے پاکستان میں چیمپئنز ٹرافی 2025ء میں شرکت کا اشارہ دے دیا

لاہور// انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین سٹوکس نے اپنے کرکٹ کیریئر کے آخری مراحل کے قریب پہنچنے پر کوچنگ میں ممکنہ مستقبل کا اشارہ دیا ہے۔ ایک برطانوی میڈیا آؤٹ لیٹ کے ساتھ ایک حالیہ انٹرویو میں بین سٹوکس نے اپنے شاندار کیریئر کی عکاسی کرتے ہوئے ریٹائرمنٹ کے بعد کرکٹ سے جڑے رہنے کے اپنے ارادے کا انکشاف کیا۔ 2019ء کے ون ڈے ورلڈ کپ اور 2022ء کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں انگلینڈ کی فتوحات میں اہم کردار ادا کرنے والے 33 سالہ آل راؤنڈر نے مستقبل میں کوچنگ کے ذریعے کرکٹ میں کردار ادا کرنے کی شدید خواہش کا اظہار کیا۔ انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان نے کہا کہ "کرکٹ میری زندگی اور میرا جنون رہا ہے جب ریٹائرمنٹ لینے کا وقت آیا تو میں کھیل کو مکمل طور پر چھوڑنے کا تصور نہیں کرتا ہوں۔ میں اگلی نسل کی تشکیل اور رہنمائی میں مدد کرنا پسند کروں گا۔" بین سٹوکس کی کوچنگ میں اپنی واضح دلچسپی کے باوجود محدود اوورز کے فارمیٹ میں بھی بین الاقوامی کھیل میں واپسی کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا۔ پاکستان میں 2025ء کی چیمپئنز ٹرافی ممکنہ طور پر وائٹ بال کرکٹ میں ان کی واپسی دیکھ سکتی ہے۔ سٹوکس نے اعتراف کیا کہ "بڑے واقعات کو مسترد کرنا مشکل ہے۔" "اگر میں مزید وائٹ بال کرکٹ نہیں کھیلتا ہوں تو مجھے اس پر فخر ہوگا جو میں نے حاصل کیا ہے۔ تاہم مستقبل کے واقعات میں میری شمولیت کے بارے میں بات چیت ہو سکتی ہے اور میں جو بھی آئے گا اس کے لیے کھلا رہوں گا۔ انگلینڈ کی حالیہ کامیابیوں میں اسٹوکس کا اہم کردار رہا ہے لیکن سری لنکا کے خلاف آنے والی ٹیسٹ سیریز سے ان کے ہیمسٹرنگ کے تازہ ترین مسئلے کی وجہ سے ان کا کیریئر چوٹوں سے دوچار ہے۔

زمبابوے ٹی 10 لیگ؛ پاکستانی کرکٹرز کی شمولیت پر سوالیہ نشان لگ گیا

لاہور// زمبابوے کے شہر ہرارے میں 21 ستمبر سے شیڈول زم ایفرو لیگ میں پاکستانی کرکٹرز کی شمولیت پر سوالیہ نشان لگ گیا کیونکہ پی سی بی قومی کرکٹرز کو این او سی دینے سے انکاری ہے۔ ذرائع کے مطابق زم ایفرو لیگ کے لیے پانچ پاکستانی کرکٹرز کا انتخاب ہوا ہے، جس میں شاہنواز دھانی، آصف علی، حیدر علی، یاسر شاہ، محمد عرفان، شرجیل خان اور سلمان ارشاد شامل ہیں۔ شاہنواز دھانی، آصف علی اور حیدر علی اس وقت فیصل آباد میں ہونے والے پی سی بی چیمپئنز ون ڈے کپ کی ٹیموں کا حصہ ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے تاحال پاکستانی کرکٹرز کو این او سی جاری نہیں کیا۔ پی سی بی حکام کا موقف ہے کہ زم ایفرو ٹی ٹین لیگ کو تاحال آئی سی سی سے منظوری نہیں ملی اس لیے این او سی کیسے دیا جا سکتا ہے۔ آئی سی سی کی طرف سے لیگ کو منظوری ملنے تک کسی قومی کرکٹرز کو این او سی نہیں ملے گا۔ پی سی بی این او سی نہ دینے کی پالیسی پر قائم رہتا ہے تو پھر فاسٹ بولر محمد عرفان اور سلمان ارشاد ہی اس لیگ میں کھیل سکیں گے کیونکہ دونوں کھلاڑی اس وقت پی سی بی کے کسی کنٹریکٹ کا حصہ نہیں۔ محمد عرفان نے رابطے پر تصدیق کی ہے کہ وہ پی سی بی کے این او سی کے بغیر بھی اس لیگ میں کھیل سکتے ہیں۔ دوسری جانب، زم ایفرو ٹی ٹین لیگ کے ترجمان کا موقف ہے کہ زمبابوے کرکٹ بورڈ آئی سی سی کا فل بورڈ ممبر ہے اور اس نے لیگ کرانے کی اجازت دی ہے۔

نیتا ایم امبانی نے پیرس پیرا اولمپکس میں ہندوستان کی شاندار کارکردگی پر کھلاڑیوں کو مبارکباد دی

ممبئی// ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی چیئرپرسن محترمہ نیتا ایم امبانی نے پیرس پیرا اولمپکس 2024 میں ہندوستان کی شاندار کارکردگی پر تمام بھارتی کھلاڑیوں کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے مبارکبادی کے پیغام میں انہوں نے کہا کہ مجھے ہندوستان کے کھلاڑیوں پر فخر ہے۔ پیرس 2024 پیرا اولمپکس میں، ہم نے اب تک کے سب سے زیادہ 29 تمغے جیتے ہیں، جن میں 7 گولڈ میڈلز شامل ہیں۔ یہ بھی ایک نیا ریکارڈ ہے۔ آپ نے نہ صرف ریکارڈ توڑا بلکہ رکاوٹوں کو بھی دور کیا۔ آپ کی قابلیت اور عزم کے بل بوتے پر ہم نے بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ دنیا میں ہندوستان کا وقار مزید بلند ہوا ہے۔ آج پورا ملک آپ کے جشن میں ڈوبا ہوا ہے۔ آپ نے کروڑوں ہندوستانیوں کو بڑے خواب دیکھنے کی ہمت دی ہے۔ میں آپ کی تمام انتھک کوششوں کو سلام کرتی ہوں اور آنے والے سالوں میں آپ کی مزید عزت کی خواہش کرتی ہوں۔ بہت بہت مبارک ہو۔

بھارت رواں ماہ 2 ٹیسٹ اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کے لئے بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی// بھارت رواں ماہ 2 ٹیسٹ اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کے لئے بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا۔ بھارت کرکٹ اینڈ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے اعلامیے کے مطابق بنگلہ دیش کی ٹیم رواں ماہ بھارت کا دورہ کرے گی جہاں وہ اپنے دورہ بھارت کے دوران میزبان ٹیم کے خلاف 2 ٹیسٹ اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیلے گی۔ بھارت اور بنگلہ دیش کی ٹیموں کے درمیان 2 ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا آغاز 19 ستمبر سے ہوگا، یہ میچ ایم اے چدمبرم سٹیڈیم چنائی میں کھیلا جائے گا۔

سری لنکا نے تیسرے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کو آٹھ وکٹ سے شکست دی

اوول// پاتھم نسانکا کی سنچری (ناٹ آؤٹ 127) اور ان کی انجیلو میتھیوز (33 ناٹ آؤٹ) کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 111 رن کی ناٹ آؤٹ شراکت کی بنیاد پر سری لنکا نے تیسرے میچ کے چوتھے دن پیر کو انگلینڈ کو آٹھ وکٹ سے شکست دے دی۔ سری لنکا کو جیت کے لیے 219 رن کا ہدف ملا تھا۔ سری لنکا نے کل کے کھیل ایک وکٹ پر 94 رن سے شروعات کی۔ 20ویں اوور میں گس اٹکنسن نے مینڈس (39) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد پتھم نسانکا اور انجیل میتھیوز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سری لنکا کو آٹھ وکٹوں سے فتح دلائی۔ اس سے قبل تیسرے دن پتھم نسانکا اور دمتھ کرونارتنے نے مستحکم آغاز کیا لیکن ٹیم کا سکور ابھی 39 رن تک پہنچا ہی تھا کہ کرس ووکس نے اپنی ہی گیند پر کرونارتنے کو کیچ کر کے پویلین بھیج دیا۔ تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے پر سری لنکا کا اسکور ایک وکٹ پر 94 رن تھا۔ کوسل مینڈس اور نسانکا کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 69 رن کی شراکت ہوئی۔ گس اٹکنسن نے میچ کے چوتھے دن کوسل مینڈس کو بشیر کے ہاتھوں کیچ کروا کر سری لنکا کو دوسرا جھٹکا دیا۔ چوتھے نمبر پر بیٹنگ کرنے آئے انجیل میتھیوز نے نسانکا کے ساتھ صبر آزما اننگز کھیلی اور اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ نسانکا (111 ناٹ آؤٹ) اور انجیل میتھیوز (32 ناٹ آؤٹ) رنز کی اننگز کھیلی۔ انگلینڈ کی جانب سے گس اٹکنسن اور کرس ووکس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل سری لنکائی گیند بازوں لاہیرو کمارا اور وشوا فرنینڈو نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ کی دوسری اننگز کو 156 کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ انگلینڈ کی دوسری اننگز میں جیمی اسمتھ نے سب سے زیادہ 67 رن بنائے اور ان کے علاوہ ڈین لارنس نے 35 رن بنائے۔ انگلینڈ کے سات بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہیں پہنچ سکے۔ سری لنکائی جانب سے لاہیرو کمارا نے چار اور وشوا فرنینڈو نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتا فرنینڈو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ میلان رتنایکے نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ سری لنکا نے اپنی پہلی اننگز میں کپتان دھننجے ڈی سلوا (69)، پاتھم نسانکا (64) اور کامندو مینڈس (64) کی شاندار اننگز کی بدولت 263 رن بنائے تھے۔

جنوبی افریقہ نے افغانستان اور آئرلینڈ کے ساتھ سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کیا

کیپ ٹاؤن// جنوبی افریقہ نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی میزبانی میں افغانستان اور آئرلینڈ کے ساتھ ون ڈے اور ٹی 20 سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ اسکواڈ کا اعلان کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کے وائٹ بال کے ہیڈ کوچ راب والٹر نے کہا کہ آل راؤنڈر اینڈائل سمیلین کو پہلی بار اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے اس کے علاوہ ٹی ٹوئنٹی کے آل راؤنڈر جیسن اسمتھ اور اسپنر نقابا پیٹر بھی ون ڈے میں ڈیبیو کریں گے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی رپورٹ کے مطابق تیمبا باوما افغانستان اور آئرلینڈ دونوں سیریز کے لیے ون ڈے ٹیم کی کپتانی کریں گے جب کہ ٹی ٹوئنٹی ٹیم کی قیادت ایڈن مارکرم کریں گے۔ افغانستان کے خلاف جنوبی افریقہ کی ون ڈے ٹیم: تیمبا باوما (کپتان)، اوٹنیل بارٹمین، نانڈرے برگر، ٹونی ڈی جارجی، بیورن فورٹوئن، ریزا ہینڈرکس، ایڈن مارکرم، ویان مولڈر، لونگی انگیڈی، اینڈائل لی فیہلکوایو، نقابا پیٹر، اینڈائل سمیلین، جیسن اسمتھ، ٹرسٹن اسٹبس، کائل ویرین اور لیزاد ولیمز۔ آئرلینڈ کے ساتھ ٹی ٹوئنٹی میچ کے لیے جنوبی افریقہ کا اسکواڈ: ایڈن مارکرم (کپتان)، اوٹنیل بارٹمین، میتھیو بریٹزکے، نینڈرے برگر، بیورن فورٹوئن، ریزا ہینڈرکس، پیٹرک کروگر، ویان مولڈر، لونگی انگیڈی، نقابا پیٹر، ریان ریکلٹن، ریان سمیلٹن، جیسن اسمتھ، ٹرسٹن اسٹبس اور لیزاد ولیمز۔ آئرلینڈ کے خلاف جنوبی افریقہ کا ون ڈے اسکواڈ: تیمبا باوما (کپتان)، اوٹنیل بارٹمین، نینڈرے برگر، ٹونی ڈی جارجی، بیورن فورٹوئن، ویان مولڈر، لونگی انگیڈی، اینڈائل لی فیہلکوایو، نقابا پیٹر شامل ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,